روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

سنیچروار
19 جولائی 2025
SATURDAY
19 JULY -2025

صفحہ 08
ہندوستان مانچسٹر میں، ہمراہ کوئیم میں شامل کریگا

صفحہ 08
ڈیولیرس ورلڈ چمپئن شپ آف لیجنڈز میں کھیلیں گے

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 169 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■
RNI No. JKURD/2011/37141 ■
The Urdu Daily WATTAN Budgam

جموں وکشمیر کے حصوں میں وقفے وقفے سے 26 جولائی تک بارشوں کا امکان: موسمیات

سرینگر رر 18 جولائی رر کے این ایس رر کنکلی موسمیات نے جموں وکشمیر کے الگ تھلگ اور بکھرے ہوئے مقامات پر 26 جولائی تک وقفے وقفے سے بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اس نے 21 سے 23 جولائی کے دوران کچھ مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ تیز بارش کی بھی پیش گوئی کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق محمد پداروں نے 20 جولائی تک جموں وکشمیر کے کافی وسیع مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 سے 23 جولائی تک 101

نیا ہندوستان اپنے دشمنوں کو سزا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا، زمین اور آسمان دونوں سے افواج متحرک

پوری دنیا میں آپریشن سندور کا ڈھنکا

جو تسلط کبھی صرف مغربی ممالک کے پاس تھا، اب مشرقی ممالک کا تیزی سے زور: وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر رر ۱۸، جولائی رر ہے کے این ایس رر وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ نیا ہندوستان اپنے دشمنوں کو سزا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک نیا ہندوستان ہے، جو زمین اور آسمان دونوں سے افواج کو متحرک کرتا ہے۔ جے کے این ایس ماتر یگ ڈیک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ نیا ہندوستان اپنے دشمنوں کو سزا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک نیا ہندوستان ہے، ایک ایسا ہندوستان جو دشمنوں کو سزا دینے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتا ہے، جو زمین اور آسمان دونوں سے افواج کو متحرک کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہادر سرزمین سے تھا کہ اس نے آپریشن سندور شروع کرنے کا عزم کیا تھا۔ وزیر اعظم نے تصدیق کی کہ آج اس آپریشن کی کامیابی پوری دنیا دیکھ رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے موتیہاری میں 7000 کروڑ روپے سے زیادہ 102

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سری نگر میں رابطہ دفتر میں عوامی ملاقات اور شہریوں کے مسائل سنے

سری نگر رر/روزنامہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو جموں رابطہ دفتر میں عوامی ملاقات کے بعد سری نگر رابطہ دفتر میں عوامی شکایات سنیں۔ متعدد وفود اور افراد نے آج ہفتہ وار عوامی رسائی پروگرام میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں مختلف طبقات کو در 103

سالانہ امرناتھ یاترا 2025 ایک دن کی مختصر معطلی کے بعد دوبارہ شروع

جمعہ کی صبح یاتری نون ون اور بال تل سے روانہ

7908 یاتری 2 قافلوں میں جموں سے روانہ ہو کر بعد دوپہر کشمیر پہنچ گئے

سرینگر رر ۱۸، جولائی رر ہے کے این ایس رر اولین 15 دنوں میں اڈھائی لاکھ سے زیادہ یاتریوں کے امرناتھ گپھا میں شیولنگم کا درشن کئے جانے کے بیچ خرابی موسم کے باعث ایک دن معطل رہنے کے بعد سالانہ امرناتھ یاترا 2025 جمعہ کو دوبارہ شروع ہوئی۔ نون ون ہلگام اور بال تل سونہ مرگ سے یاتریوں کو امرناتھ گپھا کی جانب پیدل سفر کی اجازت دی گئی۔ اس دوران جمعہ کی صبح بھگوتی نگر جموں سے 7908 یاتری دو الگ الگ قافلوں میں کشمیر کی جانب روانہ ہوئے اور سخت سیکورٹی میں بعد 106

انڈس واٹر ٹریٹی معاہدے سے جموں وکشمیر کو مالی نقصان ہوا اب معاوضہ ملنا چاہئے رجاوید رانا

سرینگر رر 18 جولائی رر اے پی آئی رر انڈس واٹر ٹریٹی معاہدے سے جموں وکشمیر کو نقصان ہونے اور مستقبل میں جموں وکشمیر کو معاوضہ ملنے کا عندیہ دیتے ہوئے جمل شکتی محکمہ کے وزیر نے اپنچ ایم ٹی سرینگر میں خاکستر ہوئے دفتر کے معاملے کی تحقیقات کی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے اور پارٹی ہیڈ کوارٹر پر کابینہ ہر وزیر کو لوگوں کے مسائل سننے ہونگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارت پاکستان 105

جموں کشمیر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ کویندر گپتا نے بطور لداخ کے نئے لیفٹننٹ گورنر کا حلف لیا

ہم چاہتے ہیں کہ لداخ کو عالمی سطح پر اعلیٰ سیاحتی مقام کے طور پر پہچانا جائے

سیاست سے اوپر اٹھ کر ہم سب مل کر ایک نئے لداخ کی تعمیر نو کے لیے کام کریں گے رر گپتا

سرینگر رر 18 جولائی رر سی این آئی رر جموں کشمیر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ کویندر گپتا نے لداخ کے نئے لیفٹننٹ گورنر کے بطور حلف اٹھایا۔ انہیں راج نواس میں منعقدہ ایک تقریب میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس ارون پلی نے اپنے عہدے کا حلف دلایا۔ حلف اٹھانے کے بعد لداخ کے لیفٹننٹ گورنر کویندر گپتا نے لوگوں کے تعاون سے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی تعمیر نو کے اپنے عزم کا اظہار کیا، اور کہا کہ وہ لداخ کو اس سطح پر لے جانا چاہتے ہیں جہاں اس کا نام عالمی سطح پر ایک اعلیٰ سیاحتی مقام کے طور پر پہچانا جائے گا۔ گپتا نے کہا ''مجھے یہاں لیفٹننٹ گورنر کے عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔ میں لداخ کے لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ مذہب، ذات پات اور پارٹی کی سیاست سے اوپر اٹھ کر ہم سب مل کر ایک نئے لداخ کی تعمیر نو کے لیے کام کریں گے۔'' گپتا نے ماضی میں خطے کے ساتھ امتیازی سلوک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ''ابھی بھی بہت کچھ کرنا 104

ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل نے یوم آزادی کی تقریبات کے انتظامات کا جائزہ لیا

گاندربل رر/روزنامہ ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور نے منی سیکرٹریٹ کے کانفرنس ہال میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں یوم آزادی کی آئندہ تقریبات کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے شروعات میں ضلع ترقیاتی کمشنر نے تقریبات کے خوش اسلوبی اور احسن انعقاد کو یقینی 107

چیف سیکرٹری کا ڈیزاسٹر ورکشاپ سے خطاب

کہا، ہر ڈیزاسٹر ایک سبق آموز مثال ہے

ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو مضبوط بنانے کیلئے 'انسیڈنٹ رسپانس سسٹم' پر ہینڈ بک جاری کی

سری نگر رر/روزنامہ آفات سے بچاؤ اور تیاری کے حوالے سے جموں وکشمیر میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر یونین ٹیریٹری سطح پر ''انسیڈنٹ رسپانس سسٹم (آئی آر ایس)'' پر ایک اعلیٰ سطحی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں چیف سیکرٹری اتل ڈولو، پرنسپل سیکرٹری داخلہ و ڈی ایم آر آر اینڈ آر چندر کر بھارتی، سینئر ایڈمنسٹریٹو سیکرٹریوں، صوبائی کشمیر ڈویژن کے محکموں کے سربراہان اور ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ماہرین، جموں سابق سینئر کنسلٹنٹ مرکزی وزارت داخلہ برگیڈیئر کلدیپ سنگھ 108

ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام نے جل شکتی ابھیان۔ کیچ دی رین' مہم کی پیش رفت کا جائزہ لیا

کولگام رر/روزنامہ ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام اطہر عامر خان نے ضلع کولگام میں 'جل شکتی ابھیان۔ کیچ دی رین' مہم کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے آج یہاں متعلقہ افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں پانی کے تحفظ، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے، جاری اقدامات، آئندہ حکمت عملیوں اور مختلف محکموں کے رول پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دوران میٹنگ دیہی ترقی، جنگلات، زراعت، آبپاشی، جل شکتی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے جاری اقدامات کی صورتحال کے بارے میں جانکاری دی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے دیہی پانی کے انتظام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بارش کے پانی کو ذخیرہ کی کوششوں کو زیادہ سے زیادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکمے باہمی اشتراک کو فروغ دیں تاکہ جے ایس اے۔ سی ٹی آر منصوبوں کے موثر اور بروقت تکمیل ممکن بنائی جا سکے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے 109

لدروٹول پلازہ پہلگام اور ادھم پور میں سڑک حادثات ایک شخص جاں بحق، 8 یاتریوں سمیت 9 زخمی

سرینگر رر ۱۸، جولائی رر ہے کے این ایس رر جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے پہلگام علاقے میں ٹول پلازہ کے قریب لدرو اسٹاپ کے قریب ایک سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دو سرا زخمی ہوگیا۔ حکام نے خبر رساں ایجنسی ہے کے این ایس کو بتایا کہ ایک انووا گاڑی جس کا رجسٹریشن نمبر JK03M-8330 تھا، نے ایک نامعلوم شخص نے چلایا 110

مکمل ریاست کا درجہ جموں وکشمیر کے عوام کا حق

اگر مرکز نے نہیں دیا تو ہم دیکھیں گے کیا کرنا ہے رفاروق عبداللہ

وزیر اعظم کیساتھ معاملہ اُٹھانے پر کانگریس لیڈر شپ کو مبارکباد

سرینگر رر ۱۸، جولائی رر ہے کے این ایس رر کنکلی نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے جمعہ کو کانگریس کو مبارکبادی کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ ہے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ میں کانگریس صدر ملیکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہول گاندھی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے اس مسئلہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اٹھایا۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ 19 جولائی کی شام کو تمام لیڈروں کی میٹنگ ہوگی جس میں یہ مسئلہ دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ ڈاکٹر عبداللہ راہول گاندھی اور کھرگے کے وزیر اعظم مودی کو 111

انٹیلی جنس گرڈ کو مضبوط بنانے، کامیاب آپریشن کرنے پر توجہ مرکوز کریں: ڈی جی پیلین پر بھات

ملک دشمن عنصر، نو تشکیل شدہ دہشت گرد گروپوں کو ختم کرنے پر زور

ڈوڈہ، کشتواڑ اور رامبن اضلاع میں سیکورٹی صورتحال اور انسداد دہشت گردی آپریشنز کا جائزہ لیا

سرینگر رر 18 جولائی رر کے این ایس رر جموں وکشمیر کے پولیس سربراہ نے ڈوڈہ، کشتواڑ اور رامبن اضلاع میں سیکورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی آپریشنز کا جائزہ لیا۔ انہوں نے انٹیلی جنس گرڈ کو مضبوط بنانے پر زور دیا اور کامیاب آپریشن کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں وکشمیر کے پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) ہیمنت پربھات نے جمعہ کو ڈوڈہ، رام بن اور کشتواڑ کے پہاڑی اضلاع میں سیکورٹی صورتحال اور انسداد دہشت گردی آپریشنز کا جائزہ لیا۔ بھدرواہ اور بھوٹ کے علاقوں کا دورہ کرنے والے ڈی جی پی نے ان اضلاع کے اونچے علاقوں میں چھپے موجودہ اور نو تشکیل شدہ دہشت گرد گروپوں کو ختم کرنے پر زور دیا۔ ڈی جی پی نے انٹیلی جنس گرڈ کو مضبوط بنانے پر زور دیا اور کامیاب آپریشن کرنے پر توجہ دی۔ ایک پولیس افسر نے بتایا، "ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے ڈوڈہ، کشتواڑ اور رامبن اضلاع میں سیکورٹی، امن وامان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں اور انتظامی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ہفتہ میں روز پولیس ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا۔" ڈی جی پی کو اپنے 112

شہر دِلوں میں بس جاتے ہیں

نہ سائرن بجاتی پولیس کی گاڑیاں، نہ کہیں ٹریفک پولیس

نشاط یاسمین خان
(ترکی کا سفرنامہ۔۔۔ چھٹا پڑاؤ)

اورحان پاموک **PamukOrhan** (نوبل انعام یافتہ) اپنے ناول **rediseNameMy** ''سرخ میرا نام'' میں ایک جگہ لکھتے ہیں ''بہرحال میں اس حقیقت سے واقف ہوں جب آپ کو کوئی شہر بہت پسند ہو اور آپ اس کے گلی کوچوں میں اس طرح پیدل گھومتے رہے ہوں کہ روح تو ایک طرف آپ کا جسم ان گلیوں سے اتنی تفصیل سے واقف ہو کہ اتنے برسوں بعد افسردگی کے سحر میں شاید جیسے ہلکی برف باری کی اداسی نے میموری ہو، آپ کو پتا ہی نہیں چلے گا۔ آپ کی ٹانگیں خود بخود ہی آپ کو پسندیدہ علاقے میں لے جائیں گی۔''

سفر ہو یا گھر میں جب کچھ لکھ رہی ہوتی ہوں تو ساتھ کچھ پڑھ بھی رہی ہوتی ہوں بلکہ پڑھتی زیادہ ہوں، لکھتی کم ہوں۔ اب جو اورحان پاموک کا ناول پڑھنا شروع کیا تو اس جگہ پہنچ کر احساس ہوا کہ واقعی جہاں آپ گلیوں میں پیدل چلتے رہے ہوں یا وہ شہر آپ کی جائے پیدائش بھی ہو یا جس شہر میں آپ کا زیادہ وقت گزرا ہو وہ شہر آپ کی روح میں بس جاتا ہے۔ جیسا کہ میرے لیے میرا شہر کراچی ہے۔ کہ ''میں جہاں رہوں، میں جہاں بھی رہوں تیری یاد ساتھ ہے۔''

کراچی کے بعد جو شہر مجھے بہت پیارا لگا وہ راولپنڈی ہے۔ اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ تمہاری روح تو کراچی ہے تو دل میں کون سا شہر بسا ہوا ہے تو وہ راولپنڈی ہے۔ یہاں میری اسکول کی زندگی کا بہت بڑا حصہ گزرا۔ مجھے اس کی گلیاں، راستے بہت یاد آتے ہیں، جہاں سے گزر کر ہم اسکول جاتے تھے۔

کھیل کود، موسم، بارشیں اور سردیاں سب دل میں بسے ہوئے ہیں۔ وہی شہر دلوں میں بستے ہیں اور روح میں اتر جاتے ہیں جہاں ہم نے کھڑکیوں سے برستی بارشیں، کڑکتی بجلیاں، دھند میں لپٹی صبحیں اور سرمئی شامیں دیکھی، ہوں ورنہ جن شہروں میں ہم مہمان بن کر جاتے ہیں، ہوٹلوں میں ٹھہرتے ہیں، گھومتے پھرتے اور تفریح کرتے ہیں، وہ شہر بے شک کتنے بھی خوب صورت، پرفضا ہوں دلوں میں نہیں بستے، صرف نظروں کو اچھے لگتے ہیں۔ مگر استنبول میں داخل ہوتے ہی اجنبیت کا احساس نہیں ہوا۔ لوگ، بازار، ہوٹل، مساجد سب کچھ اپنائیت کا احساس لیے ہوئے تھا۔

ہم اس طرح استنبول میں گھوم رہے تھے جیسے کراچی میں گھومتے رہتے ہیں۔ بے شک کراچی میں جرائم کی شرح پہلے سے بہت زیادہ ہو چکی ہے مگر ہمارے شہر کے لوگ سارا دن کام کرنے کے بعد رات گئے تک ہوٹل اور سی ویو رینٹ آباد رکھتے ہیں اور تفریح گاہوں اور باغات میں ہما وقت گہما گہمی رہتی ہے، بالکل اسی طرح استنبول میں رات گئے تک ہوٹل آباد رہتے ہیں۔

ہم بھی رات کو کھانا کھا کر لوٹے تو راشد صاحب کو فون کیا۔ راشد صاحب استنبول یونیورسٹی میں اردو کے لیکچرار ہیں ان کا نمبر خلیل طوقار صاحب ڈائریکٹر یوس ایرے اسٹیٹ نے دیا تھا کہ آپ استنبول یونیورسٹی کا وزٹ کرلیں۔ اس وقت تو راشد صاحب سے بات نہیں ہو سکی مگر صبح ہی ان کا فون آ گیا کہ ہم ساڑھے گیارہ بجے آپ کا انتظار کریں گے۔ ہم نے انہیں میسج کر کے بتادیا تھا کہ ہم صرف چار دن استنبول میں ہیں پھر لاہور چلے جائیں گے۔

راشد صاحب نے تفصیل سے بس اور ٹرام کا روٹ بھی بتادیا تھا اور کہا تھا کہ آپ کے لیے فاتح ٹرام کے ذریعے یونیورسٹی آنا زیادہ آسان ہوگا۔ اس وقت تک ہم نے ٹرام کا سفر نہیں کیا تھا اس لیے ہم نے سوچا بس سے چلتے ہیں یہ زیادہ آسان ہوگا۔

یقیناً کسی شہر کو پیدل چل کر دیکھنے کا جو مزہ ہے وہ بہرحال بہترین ہوتا ہے۔ آج پیر تھا اور دکانیں کھل گئیں تھیں اور لوگ اپنے کام کاج اور طالب علم اسکول، کالج، یونیورسٹی جہاں وہ پڑھتے ہوں گے، اس طرف رواں دواں تھے۔ استنبول میں گلیاں اور راستے بہت طویل ہیں اور چڑھائیاں اور اترائیاں بھی بہت ہیں۔

زیادہ تر طالب علم اور کام کرنے والے اسکوٹی استعمال کرتے ہیں، جو ٹرام اور بس اسٹینڈ کے ساتھ بنے اسٹاپ پر لاک کر کے اپنی بس یا ٹرام لے لیتے ہیں۔ الیکٹرک موٹر سائیکل بھی استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہیں۔ وہاں گاڑیاں بہت کم ہیں اس لیے ٹریفک جام تو کہیں نظر نہیں آیا۔

بہت زیادہ رش تو بسوں، ٹرام وغیرہ میں نظر آیا۔ ہمارا یونیورسٹی پہنچنے کا وقت ساڑھے گیارہ بجے کا تھا اور ہمیں اندازہ بھی نہیں تھا کہ وہاں پہنچتے میں کتنا وقت لگے گا، ہم دس بجے ہوٹل سے نکلے اور دس منٹ میں **Amenou** کے ٹرمینل پر پہنچ گئے۔ لیکن ہم غلطی سے ایک اسٹاپ پہلے اتر گئے۔

یہ اسٹاپ ایک طویل پل جو میٹرو کا اسٹیشن بھی تھا، وہاں بنا ہوا تھا اور ہمیں باہر جانے کے لیے سیڑھیوں سے اوپر جانا تھا۔ یہ راستہ بالکل سی ویو جیسا تھا اور اس سی ویو کی طویل راہ داری میں سائیکل اور اسکوٹی بازار تھا۔ بلاشبہ اس بازار میں سو سے زیادہ دکانیں تو ہوں گی۔ عزیز کو یہاں آ کر بہت اچھا لگا۔ اس نے کئی دکانیں دیکھ ڈالیں۔ ایک سے ایک عمدہ سائیکل اور اسکوٹی مگر سب ترکی کی بنی ہوئی تھیں۔ ایک بھی غیر ملکی سائیکل نہیں تھی۔

ایک دکان دار سے جو تھوڑی بہت انگریزی جانتا تھا اس سے عزیز نے پوچھا کہ آپ کے یہاں غیر ملکی سائیکلیں کیوں نہیں گئیں؟ وہ کہنے لگا اس مارکیٹ میں کوئی باہر کی بنی سائیکل نہیں ملتی اور مجھے معلوم نہیں کہ کہاں ملتی ہیں اور ہمارے ملک کی بنی سائیکلیں اور اسکوٹی بہترین اسٹینڈرڈ کی ہوتی ہیں، آپ لے سکتے ہیں۔ ہم نے استنبول میں ہر مارکیٹ میں یہی رویہ دیکھا۔ دکان دار صرف ترکی کی چیزیں خریدنے پر اصرار کر رہے تھے۔

جب سائیکل مارکیٹ سے نکل کر اوپر کی طرف آئے تو یہ بہت خوب صورت علاقہ تھا۔ سرسبز گھاس کے دور تک پھیلے قطعے، اونچے لمبے اور پھیلے ہوئے درخت، ہر قطعے پر باغ کا گمان ہو رہا تھا۔ چوڑی سڑکیں اور موڑ ان اندازہ کی بنی ہوئی بلڈنگ۔

ہم سڑک کراس کر کے ایک بلڈنگ کے سامنے آ گئے۔ یہ پولیس ہیڈ کوارٹر تھا، جس کی چھ سات منزل عمارت پرانے پیٹرن کی پولیس کے ان شہید جوانوں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں جنہوں نے اس وقت ملٹری کا راستہ روکنے کے لیے اپنی جانوں کی قربانیاں دی تھیں جب طیب اردگان کے خلاف فوجی بغاوت ہوئی تھی۔

اسی عمارت کے سامنے ایک تالاب کے کنارے بنچیں لگے ہوئے تھے۔ کوئی تالاب کے کنارے وضو کر رہا تھا، کوئی کتاب پڑھ رہا تھا۔ کوئی نماز پڑھ رہا تھا۔ کوئی تقریر کر رہا تھا۔ پہلی نظر میں تو ان مجسموں کو دیکھ کر حقیقت کا گمان ہوتا ہے۔ یہ بلو مسجد کا پچھلا حصہ تھا اور مسجد کا ایک دروازہ ادھر بھی کھلتا تھا مگر ابھی ہمیں مسجد کی طرف نہیں جانا تھا، ہماری منزل تو استنبول یونیورسٹی تھی جس کا بیرونی دروازہ بھی سامنے تھا، مگر ہمیں تو دوسرے دروازے سے جانا تھا جس سے پہلے ایک میوزیم تھا۔ یہ استنبول کا خوب صورت ترین علاقہ ہے۔ چوڑی سڑکیں، فٹ پاتھ اور خوب صورت دکانیں اور ہوٹل مگر فاصلے بہت زیادہ تھے۔ چلنا بہت پڑ رہا تھا۔ راشد صاحب نے جو نقشہ فراہم کیا تھا ہم تو اس کے حساب سے چل رہے تھے۔

ہم جب یونیورسٹی پہنچے تو یہاں ہمیں پھر اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ ہمیں بس کی بجائے ٹرام سے آنا چاہیے تھا کیوں کہ ٹرام اسٹیشن یونیورسٹی کے گیٹ کے بالکل سامنے تھا، لیکن اگر ہم یہ غلطی نہ کرتے تو اتنا خوب صورت علاقہ اور پولیس ہیڈ کوارٹر نہیں دیکھ سکتے تھے، کیوں کہ اس علاقے سے دو تو کوئی بس گزرتی ہے نہ ٹرام صرف بڑی بڑی عمارتیں اور سڑکیں اور باغات ہیں۔ البتہ یونیورسٹی کے آس پاس کافی رش تھا۔

ہمیں میوزیم کے برابر والے گیٹ سے جانا تھا۔ یہ ایک پرانے طرز کی عمارت تھی۔ ہم نے راشد صاحب کو اپنے آنے کی اطلاع دی اور آس پاس کا جائزہ لینے لگے۔ سامنے ایک لمبے اور بھاری رومن طرز کے ستونوں والا محرابی راستہ تھا جو ایک باغ کی سمت جاتا تھا، جہاں جا بجا سنگی بینچوں پر طالب علم بیٹھے ہوئے تھے۔

ہم جس جگہ کھڑے ہوئے تھے وہاں کافی چڑھائی لیے سیڑھیاں جو سفید پتھر سے بنی ہوئی تھیں اور ان کے آس پاس روشن طرز کے کافی گولائی لیے ہوئے اونچے ستون تھے جن کو دیکھ کر کسی اور جگہ کا تاثر آ رہا تھا۔ ہم نے کافی عرصہ پہلے ایک فلم دیکھی تھی۔ **andSamsonDelilah** مجھے یہ جگہ دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے یہاں ہی اس فلم کی شوٹنگ ہوئی ہوگی اور یہاں ہی کسی ستون سے **Samson** کو باندھ کر اس کے بال کاٹ کر اس سے طاقت کھینچی گئی ہوگی۔

مگر اس یونیورسٹی میں تو علم کے طاقت ور لوگوں سے ملاقات ہونی تھی جو علم کی طاقت کو تقسیم در تقسیم کر رہے ہیں اور وہ بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ استنبول یونیورسٹی کا شمار دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹی میں ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تو ہماری ملاقات راشد صاحب سے ہوئی۔ انہوں نے ہمارا استقبال بہت گرم جوشی سے کیا اور اپنے شعبہ اردو میں لے گئے۔ حالاں کہ ان دنوں یونیورسٹی میں چھٹیاں تھیں مگر لائبریری اور **PHD** کرنے والے ارکا لموجود تھے۔

تھوڑی دیر بعد ہی ایک خاتون اندر داخل ہوئیں شکل وصورت اور لباس سے تو وہ ترکش لگ رہی تھیں مگر اردو بڑی روانی سے بول رہی تھیں۔ آتے ہی معذرت کرنے لگیں کہ مجھے آنے میں دیر ہوگئی ان کا انداز اس قدر دوستانہ تھا کہ محسوس ہی نہیں ہوا کہ ہماری پہلی ملاقات ہے، یہ ڈاکٹر آرزو تھیں۔ نہایت ہی خوش مزاج اور زندگی سے بھرپور ڈاکٹر آرزو کئی بار پاکستان آ چکی ہیں اور لاہور، اسلام آباد اور شمالی علاقوں کی بھی سیر کر چکیں مگر کراچی کبھی نہیں آئیں۔

ان کو جب معلوم ہوا کہ ہم استنبول یونیورسٹی آ رہے ہیں جب سے وہ ہم سے ملاقات کا بے تابی سے انتظار کر رہی تھیں۔ اس دوران راشد صاحب نے چائے بھی بنالی اور سامنے سنک بھی رکھ دیے۔ آج تین دن بعد دودھ پتی والی چائے پی رہے تھے۔ ورنہ جب سے ترکی آئے تھے ترکش چائے پی رہے تھے جو واقعی بہترین ہوتی ہے مگر اپنی دودھ پتی والی چائے کا علیحدہ مزہ ہے۔

اس دوران جلال الدین صوئیدان صاحب بھی تشریف لے آئے انہیں حکومت پاکستان نے تمغہ امتیاز سے نوازا ہے۔ وہ علامہ اقبال پر اتھارٹی سینٹر کے عہدے پر فائز ہیں۔ ہم نے اپنی کتابیں ان کی نذر کیں۔ یہ ایک یادگار لمحہ تھا۔ بہت دیر تک ہم لوگ پاکستان ترکی کے تعلقات، ادبی، ثقافتی سرگرمیوں پر بات کرتے رہے۔

کافی وقت گزر گیا اور احساس ہی نہیں ہوا۔ ایک اور تصویری سیشن ہوا جس میں یونیورسٹی کے طالب علم بھی شریک ہوئے۔ جو طالب علم وہاں موجود تھے وہ بھی ہم سے ملنا چاہتے تھے مگر ہمارے پاس وقت بہت کم تھا اور ہم زیادہ دیر رک نہیں سکتے تھے اس لیے یہ ایک چھوٹی سی تعارفی ملاقات تھی۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ نہ صرف طالب علم اردو بولتے اور سمجھتے ہیں بلکہ پاکستان اور پاکستانیوں سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ہماری یہ ملاقات ایک گھنٹے سے زیادہ تھی۔ ہم نے صبح ہی پروگرام میں بلو مسجد اور آیا صوفیہ کو شامل کر لیا تھا۔ ہمیں ٹرام یونیورسٹی کے سامنے سے مل گئی جس نے ہمیں **CamiBluei** کے پاس اتار دیا تھا۔

یہ ایک شان دار مسجد ہے جس کے ساتھ کئی ایک روایات بھی وابستہ ہیں۔ ہم جس وقت مسجد میں پہنچے وہ نماز سے کچھ دیر پہلے کا وقت تھا۔ آس پاس اتنا بڑا باغ اور اس میں بنی ہوئی راہ داری، پھولوں کی کیاریاں تھیں لگ رہا تھا ہم مسجد نہیں کسی باغ میں آ گئے ہیں۔ جب ہم مسجد تک پہنچے اذان ہو چکی تھی۔ اندر داخلے کے لیے لائن میں لگنا پڑا پھر ملٹی پچلی چیکنگ کا مرحلہ آیا۔ وضو خانے میں بھی خاصا رش تھا۔ وہی عثمانیہ عہد کا طرز تعمیر۔ یہ استنبول کی سب سے بڑی مسجد ہے۔

اس وقت نماز کی صفیں بننی شروع ہو گئیں تھیں۔ خواتین کا حصہ پچھلی طرف تھا، آگے حضرات کا تھا، حیرت کی بات یہ تھی کہ یہ حصہ مکمل بھرا ہوا تھا۔ خواتین کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ میرے دائیں بائیں دو خواتین موجود تھیں، میں نے نماز کے بعد دو رکعت نماز کی نیت کر لی۔ جیسے ہی نماز ختم کی کسی نے مجھ سے بہترین انگریزی میں کہا ''تم نے دو رکعت زیادہ ادا کی ہے۔ شاید تم بھول گئی تھیں۔'' میں نے کہا ''نہیں میں نے احترام مسجد میں یہ نماز ادا کی ہے۔'' ایک نے دوسری کو عربی میں سمجھایا ''ہم کو دو رکعت نماز اور پڑھنی چاہیے۔''

میں نے ان سے کہا ''یہ ضروری نہیں ہے، یہ نفل ہوتے ہیں آپ کی مرضی پڑھیں نہ پڑھیں۔'' مگر وہ تو میرے سر ہو گئیں کہ ''آپ نے کیوں نفل پڑھے ہیں؟'' پہلے بنی مجھ سے انگریزی میں بات کرتی پھر ماں کے لیے عربی میں ترجمہ کرتی۔ پھر ماں عربی میں کچھ کہتی۔ بنی انگریزی میں وہ بات مجھ سے پوچھتی۔ معلوم ہوا ماں اردن میں رہتی ہے اور بنی انگلینڈ میں، اب میرے پاس اتنی معلومات تو تھیں نہیں کہ ان کو کچھ بتا سکتی۔

میری سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہوں اتنے میں ایک ترکش خاتون جو خاصی مذہبی لگ رہی تھیں انہوں نے مداخلت کی اور ان لوگوں کو اسلام کے متعلق اور اس مسجد کے متعلق معلومات فراہم کرنا شروع کر دیں۔ مجھے یاد ہی نہیں رہا کہ میں کون سے دروازے سے آئی تھی اور جوتے بھی نہیں ملے کیوں کہ اسٹینڈ بھی وہاں موجود نہیں تھا۔ میں ننگے پیر باہر آ کر کھڑی ہو گئی۔ اب جو عزیز کی تلاش میں نظر گھمائیں تو وہ بھی موجود نہیں تھا۔ اس وقت نہ میرے پاس پاسپورٹ تھا نہ رقم تھی کیوں کہ میں نے اپنا پاسپورٹ عزیز کے پاس رکھوا دیا تھا اور موبائل تو میں نے پورے سفر میں اپنے پاس رکھا ہی نہیں تھا۔

اب نماز کے بعد لوگ مسجد کو خالی کر کے جا رہے تھے اور میں اپنے بیٹے کو ڈھونڈ رہی تھی۔ وہ مجھے کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ اس نے مجھ سے کہا تھا کہ اماں آپ مجھے اسی دروازے کے پاس ملیے گا۔ مجھے بھی اندازہ ہو گیا کہ میں غلطی سے دوسرے دروازے سے نکلی ہوں پھر میں دوبارہ مسجد کے اندر گئی اور اندازے سے اسی دروازے کی طرف آ گئی۔

اب جو میں جوتوں کے اسٹینڈ کے پاس آئی تو جوتے غائب پائے۔ اپنے جوتے غائب دیکھ کر ہنسی بھی آ گئی کہ یہاں ترکی میں بھی مسجدوں سے جوتے چوری ہونے کا رواج ہے۔ یہ تو امید تھی کہ بیٹا مجھے ڈھونڈ رہا ہوگا۔ پھر بھی دل میں سوچا اللہ کی بندی مسجد میں کھڑی ہے اور پریشان ہے۔ جس کی مسجد ہے اس سے مدد کیوں نہیں مانگتی۔ جلدی سے خواتین والے حصے کی طرف آ کر دو رکعت نماز کی نیت کی۔

اب جو نماز پڑھ کر اٹھی تو وہی دو خواتین سامنے نظر آ گئیں۔ وہ مسکراتے ہوئے میری طرف آنے لگیں تو میں انہیں نظر انداز کرتی ہوئی دروازے کی سمت بڑھ گئی، جہاں عزیز صاحب میرے جوتے ہاتھ میں لیے کھڑے تھے۔ کیا عزیز کو بھی جوتے کھونے کا ڈر تھا؟ وہ کہنے لگا آپ نے اتنی دیر کر دی کئی تھیں۔ میں نے اسے ساری کتھا کہانی سنادی۔ مجھے افسوس بھی ہوا کہ میں انہیں کچھ بتا نہیں پائی، مگر ادھورا علم کسی کو مشتعل کرنا کونسا ثواب کا کام ہے۔ میں نے جلدی جلدی جوتے پہنے پھر ہم نے ایک چکر مسجد کا لگایا۔ بہت بھوک لگ رہی تھی۔ عزیز نے تصویریں لیں اور وہ بورڈ پڑھنے کی کوشش کی جس پر معلومات درج تھیں مگر وہ سب رومن میں تھیں، بھلا ہو گوگل بی بی کا کہ اس نے جو ترجمہ کیا اس سے معلوم ہوا کہ اس مسجد کا نام **CamiiAhmadSultan** ہے مگر اس کے رنگ کی وجہ سے اسے **CamiiBlue** کہتے ہیں۔

ہم اپنا پڑاؤ یہاں پر ختم کرتے ہیں مگر اگلے پڑاؤ پر جانے سے پہلے بتا دیں کہ ابھی ہم **AhmadSultan** **Camii** میں موجود ہیں، سامنے آیا صوفیہ نظر آ رہی ہے مگر پہلے کھانا کھا لینے ہیں۔ ترکی میں کھانے کی سہولت ہر جگہ موجود ہے۔ بے شک وہ مسجد ہو، کوئی میوزیم ہو، باغ یا تفریح گاہ ہر قیمت کا ہوٹل بڑا چھوٹا درمیانے درجے کا موجود ہوتا ہے۔ فاسٹ فوڈ بہت زیادہ ہیں مگر ہر جگہ بیٹھنے اور آرام کرنے کی سہولت موجود ہے۔ کرسیاں بھی ہوتی ہیں اور گھاس کے صاف ستھرے قطعے اور قدم قدم آب دار خت موجود ہیں جن کے سائے میں ہم آرام بھی کر سکتے ہیں۔

پانی کے لیے بہت خوب صورت طرز کے پیاؤ ہیں جو عثمانی خلافت کے عہد کے ہیں مگر حکومت ترکی نے انہیں اپنی اصلی حالت میں رہنے دیا ہے اور صفائی ستھرائی کا خیال بھی رکھا ہوا ہے۔ نہ کسی جگہ ڈنڈا لیے چوکی دار نظر آیا، نہ پولیس کی وین سائرن بجاتی ہوئی گزری، نہ ٹریفک پولیس کا سپاہی چوراہے پر ناچ دکھاتا نظر آیا مگر سگنل بند ہوتے ہی گاڑیاں رک جاتی تھیں اور پیدل چلنے والے سڑک کراس کر لیتے۔

ہمیں اکثر باغ اور درختوں کے سائے میں مسافر، بیگ سر کے نیچے رکھے سوتے نظر آئے۔ استنبول میں شامی اور ازبک بہت آتے ہیں، اکثر روزگار کی تلاش میں، اس لیے ہوٹل افورڈ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے جہاں جگہ ملتی ہے وہاں آرام کرنے لیٹ گئے۔ ایک اور بات کہ ٹوائلٹ کی سہولت ہر جگہ موجود ہے۔

وہ بھی جدید سہولت سے آراستہ ہوتے ہیں۔ کچھ حکومت کی طرف سے کچھ پرائیویٹ بھی ہوتے ہیں جہاں رقم دینی پڑتی ہے۔ یہ ایک ایسی سہولت ہے جو ہمارے شہر کراچی میں تو بالکل ہی موجود نہیں ہے مگر مری، کاغان، ناران، ہنزہ وغیرہ میں اب کچھ سالوں سے ٹوائلٹ بنادیے گئے ہیں۔ ورنہ کچھ سالوں پہلے تو ان کا تصور بھی نہیں تھا۔ خیر قومیں ایک دن یا ایک سال میں نہیں بنتی اس کے لیے بہت مشکلات سہنا پڑتی ہیں اور ترک قوم بھی صدیوں کی مشکلات سہنے کے بعد ایک قوم بن کر ابھری ہے۔

امریکی مداخلت کے بعد شام کے متنازع علاقے ''سویدا'' سے اسرائیلی اور شامی فوجیں نکل گئیں

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے بدھ کو اسرائیل اور شامی حکومت دونوں سے اپنی افواج کو جنوبی شام کے متنازع علاقے ''سویدا'' سے نکالنے کا مطالبہ کیا۔ اطلاعات کے مطابق، امریکی مداخلت کے بعد ''سویدا'' سے اسرائیلی اور شامی فوجیں نکل گئی ہیں۔ محکمہ خارجہ کی ترجمان تمی بروس نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ امریکہ آئندہ چند گھنٹوں میں شام میں کیا دیکھنا چاہتا ہے، کہا، ''بلاشبہ، تنازع کا خاتمہ، جاری تشدد کا خاتمہ، اسرائیلی انخلاء اور اس علاقے سے شامی حکومت کا بھی انخلاء۔'' جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا امریکہ نے اسرائیل سے اپنے حملے روکنے کی درخواست کی ہے، تو بروس نے مخصوص سفارتی گفتگو پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ بروس نے کہا کہ ہم شامی حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ اپنی فوج کو واپس بلائے تاکہ تمام فریقین کشیدگی کو کم کر سکیں اور آگے کا راستہ تلاش کر سکیں۔ شامی حکومت نے بدھ کی رات اعلان کیا کہ اس نے سویدا سے اپنی فوج کو واپس بلانا شروع کر دیا ہے۔ حکومت نے بتایا کہ ایک جنگ بندی معاہدے پر فریقین نے اتفاق کر لیا ہے، جس کے بعد وہاں اس کی فوجی کارروائیوں کو مکمل طور پر روک دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ سویدا میں درو ز مسلح افراد اور بدوی گروہوں کے درمیان جھڑپیں جاری تھیں۔ اسرائیل، جس نے منگل کو شام میں فوجی اثاثوں کے علاوہ، اسرائیلی فوج کے فضائی حملوں نے ملک کی وزارت دفاع اور وزارت حکومت دمشق میں صدارتی محل کے قریب کے علاقوں کو بھی نشانہ بنایا، کا دعویٰ ہے کہ اس کے حملوں کا مقصد دروز برادری کی حفاظت کرنا ہے۔ شامی صدر احمد الشرع نے کہا کہ شام غیر ملکی سازشوں کا میدان نہیں بنے گا اور ''افراتفری اور جنگ'' پھیلانے کا الزام عائد کیا۔ بدھ کو دمشق پر اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد ایک ٹیلی ویژن بیان میں، الشرع نے شامی عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم جنگ سے نہیں ڈرتے، ہماری تاریخ اپنے لوگوں کے دفاع کیلئے لڑائیوں سے بھری پڑی ہے، لیکن ہم نے اس راستے کا انتخاب کیا جو شامیوں کی اپنی جان بچانے کے لیے بہا گنا پڑا۔ جمعرات کو اپنے خطاب میں احمد الشرع نے اسرائیل پر شامی عوام کو تقسیم کرنے کی کوشش کرنے کا الزام بھی عائد کیا، اور کہا کہ وہ دروز آبادی کے حقوق کا تحفظ کریں گے۔ انہوں نے کہا اسرائیلی وجود ہمیں غیر مستحکم کرنے اور سیسم کے بیج بونے کی بار بار کوششیں کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق شام کے مغربی صدر احمد الشرع نے ملک کے جنوبی حصے میں جنگ بندی کے بعد دروز شہریوں کے حقوق کے تحفظ کا وعدہ کیا ہے، اور دروز جنگجوؤں کے درمیان لڑائی رک گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق حکومت نے ''کھلی جنگ'' سے بچنے کیلئے سویدا شہر سے اپنی فوجیں نکال لی ہیں۔ غیر جنگی میڈیا پارٹنر پریس کے مطابق اسرائیل نے بدھ کو دروز کمیونٹی کی حمایت میں شام کے دارالحکومت دمشق پر کئی طاقتور حملے کیے، دروز آبادی ایک عرب اقلیتی گروپ ہے جو شامی حکومتی فورسز کے ساتھ مسلک جھڑپوں میں ملوث ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس معاملے میں کہا ہے کہ شام میں فریقین نے جھڑپیں ختم کرنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ لڑنے والے مختلف گروپوں سے رابطہ کیا ہے، تمام شامی فریقین کو اپنے وعدوں پر عمل کرنا ہوگا۔ گزشتہ روز انہوں نے اعلان کیا کہ جنوبی شام میں جھڑپوں میں شامل تمام فریقوں نے آج رات سے شروع ہونے والے تشدد کو روکنے کیلئے ''مخصوص اقدامات'' پر اتفاق کر لیا ہے۔

شام: دروز قبائل وحکومتی فورسیز میں مفاہمت، جنگ کا خطرہ ٹل گیا

نئی دہلی (ایم این این): دارالحکومت دمشق سمیت ملک کے ۳ علاقوں پر بدھ کو اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی بمباری اور دروز اور حکومتی فورسیز کے مابین جاری تنازع پر شام کے عبوری صدر احمد الشرع کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ الشرع نے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ کھلی جنگ کا آپشن موجود تھا تاہم امریکہ، سعودی عرب اور ترکی کی ثالثی نے ٹھنڈے کو بچا لیا۔ ریکارڈ شدہ خطاب میں شامی صدر نے کہا کہ اسرائیل شامی عوام کے اتحاد کو توڑ کر شام کو ایک نہ ختم ہونے والے انتشار کے سلیے میں دھکیلنا چاہتا ہے۔ الشرع نے کہا کہ شام کے عوام جنگ سے نہیں ڈرتے اور اس صورت حال میں ان کے پاس دو آپشنز تھے۔ شامی قوم سے کیلی ویژن خطاب میں شام کے صدر احمد الشرع نے کہا کہ قوم کو دو آپشنز کا سامنا تھا، یا تو دروز سپریموں کی قیمت پر اسرائیل کے ساتھ ''کھلی جنگ'' میں اتر جائے، یا مزید قتل کے لیڈروں کو موقع دیا جائے کہ وہ قومی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے تقطیع کی طرف لوٹیں۔ انہوں نے کہا ''ہم جنگ سے نہیں ڈرتے، ہماری تاریخ اپنے لوگوں کے دفاع کیلئے لڑائیوں سے بھری پڑی ہے، لیکن ہم نے اس راستے کا انتخاب کیا جو شامیوں کی فلاح و بہبود کو افراتفری اور جنگ سے دور رکھے گا۔ ''واضح رہے کہ اسرائیل نے امریکہ کے دباؤ کے باوجود شام کے خلاف بدھ کو حملے تیز کر دیے ہیں، دارالحکومت دمشق پر بدھ کو کیے گئے فضائی حملوں میں کئی سرکاری عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایک ٹی وی چینل کی ویڈیو میں وزارت دفاع کی عمارت کو نشانہ بنتے لائیو دکھایا گیا، حملے کے دوران ٹی وی اینکر کو اپنی جان بچانے کے لیے بھاگتا ہوا دیکھا جا سکتا ہے۔ اسرائیل نے بدھ کو کہا تھا کہ وہ دمشق میں وزارت دفاع کے قریب حملے کرے گا، جس کا مقصد دروز برادری کی حفاظت کرنا ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے جنوبی شام میں ''دہشت گرد اہداف'' کو نشانہ بنایا، جن میں ایک ٹینک اور ایک ہتھیاروں کا گودام شامل ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے ''دروز کمیونٹی کی حفاظت کے لیے'' حملے کیے ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے کہا کہ ''ہم شام کی نئی حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ اپنی فوج کو دروز علاقوں سے دور رکھے، ورنہ اسے بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔'' اسرائیل نے شام کے ساحلی علاقے طرطوس میں ایک بحری اڈے پر بھی حملہ کیا، جس کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ منسلک تھا۔ اسرائیل نے کہا کہ اس نے ''دروز کمیونٹی کی حفاظت کے لیے'' حملے کیے ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے کہا کہ ''ہم شام کی نئی حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ اپنی فوج کو دروز علاقوں سے دور رکھے، ورنہ اسے بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔'' اسرائیل نے شام کے ساحلی علاقے طرطوس میں ایک بحری اڈے پر بھی حملہ کیا، جس کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ منسلک تھا۔

شرارتی کچھوے نے گھر میں آگ لگا دی

نئی دہلی (ایم این این): شرارتی کچھوے نے گھر میں آگ لگا دی، فائر بریگیڈ نے کچھوے اور اس کے ساتھی موجود پالتو کتے کو بچا لیا۔ جنوبی لندن کے علاقے ہیم میں ایک حیرت انگیز اور دلچسپ واقعہ پیش آیا، ایک شرارتی کچھوے نے اپنے ہی گھر میں آگ لگا دی، خوش قسمتی سے فائر بریگیڈ نے بروقت پہنچ کر نا صرف آگ پر قابو پایا بلکہ گھر میں موجود دونوں پالتو جانوروں کچھوے اور ایک کتے کو بحفاظت بچا لیا۔ لندن فائر بریگیڈ کے مطابق کچھوا اپنے ٹینک میں نصب حرارت دینے والے لیمپ کو پلٹ مار کر گرا دیا، جس سے نیچے رکھی گئی خشک گھاس میں آگ لگ گئی، آگ کی اطلاع صبح 4011 بجے ملی اور 2212 بجے تک فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پا لیا۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کو بتایا گیا کہ اندر وہ پالتو جانور موجود تھے جنہیں علاش کے بعد محفوظ طریقے سے نکال لیا گیا،

غزہ میں گرجا گھر پر حملہ: پوپ لیو اور صدر ٹرمپ سمیت کئی عالمی رہنماؤں کی شدید مذمت

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں گرجا گھر کو نشانہ بنانے پر پوپ لیو اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سمیت کئی عالمی رہنماؤں کی جانب سے شدید مذمت کی گئی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے گرجا گھر پر حملے کو قابل افسوس قرار دیا، حملے کو غلطی قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ اس معاملے پر تحقیقات جاری یاد رہے کہ گزشتہ دنوں اسرائیلی فوج نے غزہ میں تاریخی گرجا گھر پر حملہ کر دیا تھا جس کے نتیجے میں 3 افراد ہلاک اور پادری سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے تھے۔ دوسری جانب غزہ پر اسرائیلی حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران امداد کے منتظر درجنوں فلسطینیوں سمیت 94 افراد شہید ہوئے ہیں۔

شام پر اسرائیلی حملے خطے کیلئے خطرہ ہیں، ترک صدر اردوان

نئی دہلی (ایم این این): شامی صدر احمد الشرع سے ٹیلیفون پر گفتگو میں ترک صدر نے اسرائیلی حملوں کی مذمت کی اور شام کے شہر سویدا میں جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ انھوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی ریڈ لائن کراس ہونے پر شام میں فوجی کارروائی جاری رکھنے کی دھمکی پر کہا کہ گولان پہاڑیوں سے دروز پہاڑوں تک کا غیر فوجی علاقہ اور دروز برادری کا تحفظ ہماری ریڈ لائن ہے۔ واضح رہے کہ شامی صورتحال پر اقوام متحدہ کونسل کا اجلاس آج ہو رہا ہے، سویدا میں کئی روز کی تباہ کن جھڑپوں میں 500 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ شامی صدر احمد الشرع سے ٹیلیفون پر گفتگو میں ترک صدر نے اسرائیلی حملوں کی مذمت کی اور شام کے شہر سویدا میں جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ انھوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی ریڈ لائن کراس ہونے پر شام میں فوجی کارروائی جاری رکھنے کی دھمکی پر کہا کہ گولان پہاڑیوں سے دروز پہاڑوں تک کا غیر فوجی علاقہ اور دروز برادری کا تحفظ ہماری ریڈ لائن ہے۔

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر، لال بلیڈ پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹنڈر آخری بار 08/08/2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر واپس ہونے اور اصل دستاویز شدہ ٹنڈر جمع ہونے کی تاریخ اور وقت تک قابل قبول کر سکتے ہیں۔ مجاز ٹنڈر دستاویز کی فیس بھی ناقابل واپسی ہے اور ای ٹنڈر کی بھی مجاز آتھارٹی کے ذریعہ منظوری کیا جانے کے بعد ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی فائنل کاپی اور ٹرانزیکشن کی ڈیجیٹل رسید www.ireps.gov.in پر لاگ ان ہونے کے بعد پرنٹ کر سکتے ہیں۔ ای ٹنڈر نوٹس، ٹنڈر ڈاکیومنٹ، ٹنڈر شیڈول، ٹنڈر کی شرائط، ٹنڈر کی منسوخی، ترمیم وغیرہ کے بارے میں تازہ ترین معلومات کے لئے براہ کرم ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کا نام	بولی شروع کی تاریخ	ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ	بولی کھولنے کی تاریخ اور وقت
82-2025-06-ADEN-LDH	سنگل بوم سسم	25.07.2025	15.07.2025 & 16.07.2025	08/08/2025/15.00 بجے

ٹنڈر کی تفصیل

نمبر	ٹنڈر نمبر و نوع			
1	سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر، لال بلیڈ پور کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر، لہ دھیا ریلوے کالونی بیل کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام۔			
	اعتبار رقم (روپے)	زر بیعانہ	آفسی مدت مجاز	مدت تکمیل
	29,99,957.22/-	60,000.00/-	60 دن	12ماہ
	عائد مومیت کام: "ٹرمیک کام کے علاوہ دیگر بھی سول کام"			
2	سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر، لال بلیڈ پور کے تحت سیکشن میں پنکھوا/ٹانڈس شیڈ کا ایو پسند/معائنہ کا کام۔			
84-2025-06-ADEN-LDH	اعتبار رقم (روپے)	زر بیعانہ	آفسی مدت مجاز	مدت تکمیل
	3,90,69,919.14/-	3,45,400.00/-	60 دن	06ماہ
	عائد مومیت کام: "ٹرمیک کام کے علاوہ دیگر بھی سول کام"			
3	سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر، لال بلیڈ پور کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر۔ چالدھ مرکیٹ سیکشن ٹیلی کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام۔			
85-2025-06-ADEN-JRC	اعتبار رقم (روپے)	زر بیعانہ	آفسی مدت مجاز	مدت تکمیل
	34,99,884.82/-	70,000.00	60 دن	12ماہ
	عائد مومیت کام: "ٹرمیک کام کے علاوہ دیگر بھی سول کام"			
4	سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر، لال بلیڈ پور کے زیر انتظام علاقہ میں فلڈ لائٹس شیڈ کا ایو پسند/معائنہ کا کام۔			
86-2025-06-ADEN-LDH	اعتبار رقم (روپے)	زر بیعانہ	آفسی مدت مجاز	مدت تکمیل
	8,10,72,768.41/-	5,56,400.00/-	60 دن	06ماہ
	عائد مومیت کام: "ٹرمیک کام کے علاوہ دیگر بھی سول کام"			
5	چالدھر کینٹ میں کاوئی نمبر 2، اور ڈیزل شیڈ کے ملحقہ ہوئے دو دائروں اور پلیٹ فارم نمبر 1 کی مرمت اور اسٹاف کوارٹروں کے لوگوں کی مرمت اور دیکھ بھال کے فرش میں معاہدہ اور سول کے فرش میں معاہدہ اور عائد مومیت کام کا کام۔ 2 اور 3 کے اسٹاف کوارٹروں میں پانی پہنچانی سنتھی کی مرمت کا کام۔			
87-2025-06-ADEN-JRC	اعتبار رقم (روپے)	زر بیعانہ	آفسی مدت مجاز	مدت تکمیل
	89,99,360.81/-	1,80,000.00/-	60 دن	09ماہ
	عائد مومیت کام: "ٹرمیک کام کے علاوہ دیگر بھی سول کام"			

نوٹ 1: ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ٹنڈر دستاویز کے متعلقہ میں جاری کئے گئے کسی بھی ترمیم کی جانچ کریں۔
2: بدھ میں کسی بھی چھٹی کے لئے تجربہ کاری دوران اطلاع کریں اور اگر ہڑتال، ٹنڈر کی منظوری میں تاخیر ہوں۔

ٹنڈر فارم نمبر: 82,84,86-2025-26-ADEN-LDH & 85,87-2025-26-ADEN-JRC مورخہ: 16.07.2025 2160/2025

صارفین کی خدمت میں عکسراحت کیے سائنٹ

FROM THE OFFICE OF ADVOCAT E SHOAIB HUSSSAIN AND ASSOCIATES

1. MOHD AFZAL BEIGH S/O GHULAM MOHD BEIGH
2.ZAINAB BEGUM W/O GHULAM MOHAMMAD BEIGH
3. MOHAMMAD MUSTAFA BEIGH
4. SHABIR AHMAD BEIGH
5. ASHIQ HUSSAIN BEIGH

ALL S/O,S OF MOHAMMAD AFZAL BEIGH
ALL R/O TAKEYA KHAN MOHD TEHSIL
DANGERPORA DIST BARAMULLA
[CAVEATOR S]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non -caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non -Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss a nd injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

از نیابت کوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب گلزار احمد تیلی پسر عبدالرحمان تیلی ساکنہ موضع مہبارا چیرہ کنگم ڈارہ تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ تحت پسران خود شاہد گلزار، پرویز گلزار و آصف گلزار تیلی تحت اس آر ا 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت بعدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع مہبارا چیرہ تحکم ڈارہ پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "تیلی" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود شاہد گلزار، پرویز گلزار و آصف گلزار تیلی کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل ذیل ہیں

نام افراد خانہ	عمر	پیشہ	سکونت
گلزار احمد تیلی پسر عبدالرحمان تیلی	۵۰	مزدوری	مہبارا چیرہ تحکم ڈارہ
مسماۃ حمیدہ بیگم زوجہ گلزار احمد تیلی	۴۸	گھریلو کام	
شاہد گلزار پسر۔۔۔	۲۴	زیر تعلیم	
پرویز گلزار پسر۔۔۔	۲۲	---	
آصف گلزار تیلی پسر۔۔۔	۱۸	---	

متدرجہ بالا تفصیل کنبہ میں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر احمد

نائب تحصیلدار گ م احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب آئیزار شید زوجہ الطاف حسین ساکنہ زوانیو زینہ کوٹ سرینگر بغرض حصول income Dependency سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائلہ اپنے شوہر کے ساتھ مذکورہ طذا میں رہائش پذیر ہے۔ سائل کا کنبہ مذیل افراد پر مشتمل ہے

نام افراد خانہ	رشتہ	آمدنی	پیشہ
آئیزار شید	سائلہ	ایل پی ٹی	ملازمہ
الطاف حسین	شوہر		بیمار، بیکار
ارقہ	دختر		زیر تعلیم

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم فقرہ ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب شہزاد ہ وزوجہ غلام نبی شیخ ساکنہ اقبال کالونی زینہ کوٹ سرینگر بغرض حصول ریشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائلہ موضع اقبال آباد زینہ کوٹ کی رہائش پذیر ہے۔ سائلہ کے ارشان حائز ذیل ہیں۔

نام افراد خانہ	عمر	رشتہ سائلہ	زوداجی حیثیت
نیلوفر	41	دختر	شادی شدہ

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم فقرہ ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب آمنہ بانو زوجہ محمد یوسف خان ساکنہ عمر آباد زینہ کوٹ سرینگر بغرض حصول ریشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائلہ موضع عمر آباد زینہ کوٹ کی رہائش پذیر ہے۔ سائلہ کے ارشان حائز ذیل ہیں۔

نام افراد خانہ	عمر	رشتہ سائلہ	زوداجی حیثیت
رقعیہ یوسف	55	دختر	شادی شدہ
صبت یوسف	52	--	...
تنویر یوسف	48	--	...
مدثر یوسف	47	---	...
عروج یوسف	42	--	...

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم فقرہ ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب غلام محی الدین ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ زینہ کوٹ بغرض حصول ریشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل موضع زینہ کوٹ کا رہائش پذیر ہے۔ سائل کے ارشان حائز ذیل ہیں۔

نام افراد خانہ	عمر	رشتہ سائلہ	زوداجی حیثیت
حبیب اللہ ڈار	70	برادر	
عبدالرشید ڈار	58	---	
علی محمد ڈار	49	----	
رفیقہ	50	ہمشیرہ	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم فقرہ ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب غلام محمد میر ولد غلام نبی میر ساکنہ برحمہ سرینگر بغرض حصول income Dependency سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل موضع برحمہ سرینگر کی رہائش پذیر ہے۔ سائل کا کنبہ مذیل افراد پر مشتمل ہے

نام افرد خانہ	رشتہ	آمدنی	پیشہ
غلام محمد میر	خود سائل	۵۰۰۰	مزدوری
سلیقہ	زوجہ سائل		گھریلو کام
بلقیس اختر	دختر	....	
الفت	...	...	زیر تعلیم

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم فقرہ ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

حضرت عمرؓ کا دور خلافت

انسانی مساوات کا مثالی دور

تحریر۔۔۔۔
احمد نور عینی ساتناؤ:

المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد ہم اور آپ جس ملک میں رہتے اور بستے ہیں وہ ماقبل تاریخ دور سے ہی انسانی عدم مساوات کا شکار ہے، یہاں انسانوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کیا گیا اور ان میں اعلیٰ اور گھٹیا کی درجہ بندی کی گئی، انسانوں کو مساوات کا درس دینے اور طبقاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے کئی شخصیتیں اٹھیں، جن میں گوتم بدھ کا نام سب سے نمایاں ہے، گوتم بدھ کے پیغام میں اتنی کشش تھی کہ بدھ ازم یہاں کی اکثریت کا مذہب ہوگیا، اور وہ وقت بھی آیا جب اشوک نے بدھ ازم قبول کیا اور بھارت کا سرکاری مذہب بدھ مت قرار پایا۔ گوتم بدھ کے پیغام مساوات کو ایوان حکومت سے نافذ کرنے والے راجاؤں میں اشوک کا کردار سب سے نمایاں اور تاریخی رہا ہے، اس اعتبار سے اشوک بھارت کا مقبول ترین راجہ سمجھا جاتا ہے، اس کی زندگی پر بھارتی اور یورپی مصنفین نے کئی عدد کتابیں لکھی ہیں اور اس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مسلمان جو اس ملک کے باشندے ہیں اور عدم مساوات کے شکار طبقات کے پڑوسی ہیں انھوں نے اپنی تاریخ کو اس حیثیت سے پیش کرنے کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی کہ ان کی تاریخ میں مساوات کی کیسی اعلیٰ مثالیں اور کیسے نادر نمونے موجود ہیں، گوتم بدھ کے تقریباً تین میں اگر اشوک نے سماج کو مساوات کی بنیاد پر استوار کیا تو آخری نبی ﷺ کے غلاموں میں ایسے عادل حکمرانوں کی ایک لمبی فہرست ہے جنھوں نے مساوات کی وہ مثالیں پیش کیں جن کا آج تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، ان حکمرانوں میں سب سے نمایاں نام حضرت عمرؓ کا ہے، گو کہ حضرت ابوبکر کو حضرت عمرؓ پر افضلیت حاصل ہے اور وہ اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں، نیز ان کی خلافت بھی مساوات کے اصولوں پر قائم تھی؛ لیکن ایک تو ان کا دور خلافت بہت مختصر رہا، دوسرے ان کی خلافت کا پورا دور اندرونی داخلی اور خارجی فتنوں سے نمٹنے میں صرف ہوگیا اس لیے ان کے دور خلافت میں مساوات کی اتنی مثالیں تاریخ کے صفحات میں رقم نہیں ہوپائیں جو کہ حضرت عمرؓ کے حصہ میں آئیں، یہاں ان میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے: حضرت عمرؓ کے سفر بیت المقدس کا واقعہ مشہور ہے کہ حضرت عمرؓ اپنے غلام کے ساتھ بیت المقدس کے سفر پر روانہ ہوئے، سواری ایک تھی اور سواردو، حضرت عمرؓ نے طے کیا کہ کچھ دور میں سوار رہوں گا اور تم سواری کی نکیل پکڑ کر چلنا اور کچھ دور تک تم سوار رہنا اور میں سواری کی نکیل پکڑ کر چلوں گا، یہ دونوں سفر کرتے ہوئے شہر قدس پہنچے، جب بیت المقدس کے قریب پہنچے تو سوار ہونے کی باری غلام کی تھی اور نکیل پکڑنے کی باری حضرت عمرؓ کی، غلام نے چاہا کہ حضرت عمرؓ سوار ہوجائیں اور وہ سواری کی نکیل پکڑ کر پیدل چلے لیکن حضرت عمرؓ تیار نہیں ہوئے۔ اس سے بڑھ کر انسانی مساوات کی کیا مثال ہوسکتی ہے کہ وقت کی سپر پاور سلطنت کا وہ عظیم حکمراں جس نے روم وفارس کی ناقابل تسخیر بادشاہتوں کی بنیاد اچھیڑ کر رکھ دی، اپنے اور اپنے غلام کے درمیان کسی طرح کے امتیازی سلوک کو روا نہیں سمجھتا ہے، وہ غلام کو بھی سوار ہونے کا اتنا ہی حق دیتا ہے جتنا کہ خود کو دیتا ہے، وہ اس رویہ کو انسانی مساوات کے خلاف سمجھتا ہے کہ وہ تو سواری پر آرام سے بیٹھا رہے اور اس کو غلام نکیل پکڑ کر پیدل چلتا رہے۔ مصر کے فاتح اور گورنر حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے کا واقعہ بھی بہت سبق آموز ہے، واقعہ یوں ہے کہ ایک مصری قبطی نے حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے سے گھوڑ سواری میں مسابقہ کیا اور سبقت لے گیا، حضرت عمرو بن العاصؓ کے لڑکے کو غصہ آیا اور اس نے اس قبطی کو کوڑے رسید کیے اور کہا کہ میں شریف زادہ ہوں (نا ابن الکرمین)۔ وہ قبطی گو مدینے سے کافی دور تھا لیکن اسے پتہ تھا کہ اسلام کے ذریعہ انسانی سماج میں ایک انقلاب ایچکا ہے، اسلام کے زیر نگیں سماج میں اب نہ کوئی شریف زادہ ہے اور نہ کوئی ذلیل زادہ، اب سارے انسان برابر ہیں، اسے علم تھا کہ اسلام سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی تعلیم دیتا ہے، اس لیے وہ انصاف کے لیے مصر سے مدینہ روانہ ہوا، مدینہ پہنچ کر اس نے حضرت عمرؓ کے سامنے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو خط لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ حاضر ہوں، جب وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ آئے تو حضرت عمرؓ نے اس قبطی کو بلایا، اور کہا کہ یہ کوڑا لو اور اسے مارو، چنانچہ وہ کوڑا لے کر مارنے لگا، وہ کوڑا مارتا جاتا اور حضرت عمرؓ اس سے کہتے جاتے کہ مارو شریف زادے کو۔ اسی موقع سے حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ سے یہ تاریخ ساز جملہ کہا تھا: ”مذ تم تعبدتم الناس وقد ولدتم ماتم احرارا“ (انظر: مناقب امیرالمؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزؒ: ص: **9**) ”تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا؟ ان کی ماؤں نے تو انھیں آزاد جنا ہے“۔ آج دنیا مساوات اور آزادی کے نام پر جہاں تک پہنچی ہے وہ اس جملے کی تفسیر کے سوا کچھ نہیں۔ انصاف اور مساوات کا یہ کیسا اعلیٰ نمونہ ہے کہ عرب کے عظیم قبیلہ کے عظیم حاکم وفاتح کا بیٹا عجم کے ایک عام خاندان کے ایک گمنام فرد کے بیٹے کے ہاتھوں کوڑے کھا رہا ہے، مملکت کے فاتح وحاکم کے بیٹے کو اس مملکت کے ایک عام شہری پر کسی طرح کی کوئی فضیلت وبرتری حاصل نہیں ہے، قانون کی نظر میں دونوں برابر درجہ کے انسان ہیں۔ غسان کا عیسائی بادشاہ جبلہ بن ایہم غسانی مسلمان ہوکر مکہ آیا، کعبہ کا طواف کررہا تھا کہ اس کی چادر کا ایک گوشہ کسی طواف کرنے والے شخص کے پاؤں کے نیچے آگیا، جبلہ نے غصہ میں اس کے منہ پر تمچھڑ رسید کردیا، اس نے بھی پلٹ کر طمانچہ مارا، جبلہ غصے میں آگ بگولہ ہوکر حضرت عمرؓ کے پاس آیا، اور آکر اس آدمی کی شکایت کی، حضرت عمرؓ نے اس سے فرمایا کہ تم کو تمہارے کیے کا بدلہ ملا ہے، اس کو بے حد تعجب ہوا، اس نے کہا کہ میں بادشاہ ہوں اور یہ ایک عام آدمی، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اسلام میں سب برابر ہیں، فضیلت کا معیار صرف اور صرف تقویٰ ہے، جبلہ پر وقار کا ایسا بخار سوار تھا کہ وہ دوبارہ عیسائی بن گیا (دیکھیے: البدایہ والنہایہ: سنہ **54** ہجری کے واقعات)۔ اس واقعہ سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے نزدیک اسلام کے اصول مساوات کی کس درجہ اہمیت تھی، جبلہ نے عیسائیت دوبارہ قبول کرلی؛ مگر حضرت عمرؓ نے اس کی خاطر اسلام کے اصول مساوات سے سمجھوتہ کرنا گوارا نہ کیا۔ بصرہ کے گورنر حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے اپنے ایک فوجی کو کسی وجہ سے مال غنیمت کا پورا حصہ نہیں دیا، فوجی نے لینے سے انکار کردیا، بات جب زیادہ بڑھی تو حضرت ابوموسیٰ اشعری نے اسے بیس کوڑے لگوائے اور اس کے بال منڈوادیے، اس نے اپنے وہ بال جمع کیے اور انھیں لے کر حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، حضرت جریر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت عمرؓ کے بالکل پاس ہی بیٹھا ہوا تھا، اس آدمی نے آنے کے ساتھ ہی اپنے کٹے ہوئے بال حضرت عمرؓ کے سینے پر دے پھینکے، حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ آخر ماجرا کیا ہے؟ اس آدمی نے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں بن فلاں نے مجھ سے یہ یہ شکایت کی ہے، میں تمھیں خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم نے اس کے ساتھ مجمع عام میں ایسا کیا ہے تو تم بھی مجمع عام میں بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو، اور اگر تم نے اکیلے میں اس کے ساتھ ایسا کیا ہے تو اکیلے میں اس کے سامنے بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ معاف کردو مگر اس نے کہا کہ میں کسی کے کہنے پر اسے نہیں چھوڑوں گا، جب اس نے سے بہتر کوئی انسان نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ذکر عمر بن الخطابؓ)۔ حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ حج کے موقع سے مملکت کے گورنروں اور دیگر عہدیداروں کو جمع کیا، مجمع میں عہدیداروں کے ساتھ ہر علاقے کے لوگ بھی موجود تھے، حضرت عمرؓ نے مجمع سے خطاب کرکے فرمایا کہ اے لوگو! میں نے اپنے ان عہدیداروں کو تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ یہ تمہاری چمڑی ادھیڑیں، تمہارا خون بہائیں اور تمہارے مال پر ناحق قبضہ جمائیں، لہٰذا تم میں سے جس کسی کو بھی عہدیدار سے کوئی شکایت ہو کھڑا ہوجائے، چنانچہ مجمع میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ آپ کے فلاں عہدیدار نے مجھے سو کوڑے مارے تھے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم بھی سو کوڑے مار کر بدلہ لے لو، اتنا کہنا تھا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ اٹھ کر حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور آکر کہنے لگے کہ آپ نے اگر عہدیداروں سے بدلہ لینے کی شروعات کردی تو ان کے لیے بڑے مسائل پیدا ہوں گے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کیا میں بدلہ نہ دلواؤں جب کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے سے بدلہ دلواتے ہوئے دیکھا ہے؟ جاؤ اور اسے بدلہ لینے دو، حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ تب مجھے اسے راضی کرنے کی اجازت دیجیے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے جاؤ، ہر کوڑے کے بدلے دو دینار دے کر راضی کرلو۔ (الخراج لیوسف: **116**)، آج حریت وجمہوریت کے علمبرداروں اور مساوات پر مبنی نظام حکومت قائم کرنے کے دعویداروں کے پاس کیا اتنی جرات ہے کہ وہ ایسی کوئی مثال بھی پیش کرسکیں کہ جہاں حکومت کے منتریوں اور لیڈروں کو عام جنتا کے سامنے پیش کرکے کہا جاتا ہو کہ اپنے نیتاؤں اور لیڈروں کا محاسبہ کروادو اور ان کے کیے کا بدلہ لے لو؟ اس واقعہ سے جمہوں اسلامی طرز حکومت یعنی خلافت کا مزاج سمجھ میں آتا ہیکہ خلافت کا نظام عدل وانصاف اور احتساب ومساوات کی مضبوط وبے مثال بنیادوں پر قائم ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے گھر پر کچھ لوگ حاضر ہوئے، جن میں قریش کے سردار بھی تھے اور آزاد شدہ غلام بھی، سرداروں میں سہیل بن عمرو، ابوسفیان بن حرب اور حارث بن ہشام تھے اور آزاد شدہ غلاموں میں حضرت صہیب، حضرت بلالؓ، اور حضرت عمار وغیرہ تھے، حضرت عمرؓ نے پہلے ان آزاد شدہ غلاموں کو اندر آنے کی اجازت دی، ابوسفیان نے جب یہ دیکھا تو کہا کہ میں نے آج جیسا دن کبھی نہیں دیکھا، غلاموں کو اندر آنے کی اجازت مل رہی ہے اور ہمارا کوئی خیال ہی نہیں ہے۔ (اسد الغاب: فی ترجم سہیل بن عمرو) حضرت عمرؓ کے اس واقعے میں یہ پیغام ہے کہ غلاموں اور سرداروں کی تقسیم زمانہ جاہلیت کی باتیں تھیں، اب کسی سردار کو کسی غلام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، فضیلت کا معیار انسان کا کردار اور تقویٰ ہے۔ حضرت عمرؓ کے ایک عہدیدار کے پاس کچھ لوگ آئے، اس نے عربوں کو مال عطا کیا اور موالی (آزاد شدہ غلاموں) کو نظر انداز کردیا، حضرت عمرؓ جب اس کی خبر ملی تو انھوں نے اس عہدیدار کو خط لکھ کر سرزنش کی کہ تم نے سب کے درمیان مساوات سے کام کیوں نہیں لیا؟ سب کو مساوی درجہ میں کیوں نہیں رکھا؟ حضرت عمرؓ نے لکھا کہ آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو کم تر سمجھے۔ (مجموعۃ الوثائق السیاسیۃ: **523**)۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے قبیلۂ عجیب کے ایک آدمی کو اسے منافق کہہ کر پکارا، اس آدمی نے کہا کہ میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد سے کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا ہے، لہٰذا میں جب تک حضرت عمرؓ کے پاس پہنچ کر اس کی شکایت نہ کردوں تب تک نہ سر پر پانی ڈالوں گا اور نہ بالوں میں تیل لگاؤں گا، چنانچہ وہ حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا، اور کہا کہ اے امیر المؤمنین! عمرو بن عاص نے مجھے منافق کہا ہے، خدا کی قسم میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کو خط لکھا کہ فلاں قبیلے کا کہنا ہے کہ تم نے اسے منافق کہا ہے، میں نے اس سے کہا ہے کہ اگر وہ دو گواہ پیش کردے تو وہ تمھیں چالیس کوڑے لگائے، یا فرمایا ستر کوڑے لگائے۔ وہ قبیلی شخص حضرت عمرو بن عاصؓ کے پاس وہ خط لے کر حاضر ہوا اور اس نے گواہ بھی پیش کردیے، حضرت عمرو بن عاصؓ نے اسے کوڑا دیا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گئے، اس آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ اپنے اقتدار کے باوجود مجھ سے بچ سکتے ہیں؟ حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ نہیں، تجھے جو کچھ ملا ہے کر گذر، اس آدمی نے کہا کہ میں اللہ کے لیے آپ کو معاف کرتا ہوں یہ سے عدل اور مساوات کہ مصر جیسے ملک کا عظیم فاتح اور گورنر اپنے تمام تر اقتدار کے باوجود مملکت کے ایک عام باشندے کے سامنے اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے، آج دنیا مساوات کے بلند بانگ نعروں کے باوجود یہاں تک نہیں پہنچ پائی۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حج کے موقع سے حضرت عمر بن خطابؓ ہمارے پاس تشریف لائے، ضیافت کے لیے صفوان بن امیہ نے کھانا تیار کرایا، چار آدمی مل کر کھانے کا بڑا تھال اٹھا دیر تک اپنے آپ کو کوستے رہے، یہاں تک میں سمجھ گیا کہ روئے زمین پر اس وقت حضرت عمرؓ سے بہتر کوئی انسان نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ذکر عمر بن الخطابؓ)۔ حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ حج کے موقع سے مملکت کے گورنروں اور دیگر عہدیداروں کو جمع کیا، مجمع میں عہدیداروں کے ساتھ ہر علاقے کے لوگ بھی موجود تھے، حضرت عمرؓ نے مجمع سے خطاب کرکے فرمایا کہ اے لوگو! میں نے اپنے ان عہدیداروں کو تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ یہ تمہاری چمڑی ادھیڑیں، تمہارا خون بہائیں اور تمہارے مال پر ناحق قبضہ جمائیں، لہٰذا تم میں سے جس کسی کو کسی عہدیدار سے کوئی شکایت ہو کھڑا ہوجائے، چنانچہ مجمع میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ آپ کے فلاں عہدیدار نے مجھے سو کوڑے مارے تھے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم بھی سو کوڑے مار کر بدلہ لے لو، اتنا کہنا تھا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ اٹھ کر حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور آکر کہنے لگے کہ آپ نے اگر عہدیداروں سے بدلہ لینے کی شروعات کردی تو ان کے لیے بڑے مسائل پیدا ہوں گے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کیا میں بدلہ نہ دلواؤں جب کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے سے بدلہ دلواتے ہوئے دیکھا ہے؟ جاؤ اور اسے بدلہ لینے دو، حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ تب مجھے اسے راضی کرنے کی اجازت دیجیے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے جاؤ، ہر کوڑے کے بدلے دو دینار دے کر راضی کرلو۔ (الخراج لیوسف: **116**)، آج حریت وجمہوریت کے علمبرداروں اور مساوات پر مبنی نظام حکومت قائم کرنے کے دعویداروں کے پاس کیا اتنی جرات ہے کہ وہ ایسی کوئی مثال بھی پیش کرسکیں کہ جہاں حکومت کے منتریوں اور لیڈروں کو عام جنتا کے سامنے پیش کرکے کہا جاتا ہو کہ اپنے نیتاؤں اور لیڈروں کا محاسبہ کروادو اور ان کے کیے کا بدلہ لے لو؟ اس واقعہ سے جمہوں اسلامی طرز حکومت یعنی خلافت کا مزاج سمجھ میں آتا ہیکہ خلافت کا نظام عدل وانصاف اور احتساب ومساوات کی مضبوط وبے مثال بنیادوں پر قائم ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے گھر پر کچھ لوگ حاضر ہوئے، جن میں قریش کے سردار بھی تھے اور آزاد شدہ غلام بھی، سرداروں میں سہیل بن عمرو، ابوسفیان بن حرب اور حارث بن ہشام تھے اور آزاد شدہ غلاموں میں حضرت صہیب، حضرت بلالؓ، اور حضرت عمار وغیرہ تھے، حضرت عمرؓ نے پہلے ان آزاد شدہ غلاموں کو اندر آنے کی اجازت دی، ابوسفیان نے جب یہ دیکھا تو کہا کہ میں نے آج جیسا دن کبھی نہیں دیکھا، غلاموں کو اندر آنے کی اجازت مل رہی ہے اور ہمارا کوئی خیال ہی نہیں ہے۔ (اسد الغاب: فی ترجم سہیل بن عمرو) حضرت عمرؓ کے اس واقعے میں یہ پیغام ہے کہ غلاموں اور سرداروں کی تقسیم زمانہ جاہلیت کی باتیں تھیں، اب کسی سردار کو کسی غلام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، فضیلت کا معیار انسان کا کردار اور تقویٰ ہے۔ حضرت عمرؓ کے ایک عہدیدار کے پاس کچھ لوگ آئے، اس نے عربوں کو مال عطا کیا اور موالی (آزاد شدہ غلاموں) کو نظر انداز کردیا، حضرت عمرؓ جب اس کی خبر ملی تو انھوں نے اس عہدیدار کو خط لکھ کر سرزنش کی کہ تم نے سب کے درمیان مساوات سے کام کیوں نہیں لیا؟ سب کو مساوی درجہ میں کیوں نہیں رکھا؟ حضرت عمرؓ نے لکھا کہ آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو کم تر سمجھے۔ (مجموعۃ الوثائق السیاسیۃ: **523**)۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے قبیلۂ عجیب کے ایک آدمی کو اسے منافق کہہ کر پکارا، اس آدمی نے کہا کہ میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد سے کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا ہے، لہٰذا میں جب تک حضرت عمرؓ کے پاس پہنچ کر اس کی شکایت نہ کردوں تب تک نہ سر پر پانی ڈالوں گا اور نہ بالوں میں تیل لگاؤں گا، چنانچہ وہ حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا، اور کہا کہ اے امیر المؤمنین! عمرو بن عاص نے مجھے منافق کہا ہے، خدا کی قسم میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کو خط لکھا کہ فلاں قبیلے کا کہنا ہے کہ تم نے اسے منافق کہا ہے، میں نے اس سے کہا ہے کہ اگر وہ دو گواہ پیش کردے تو وہ تمھیں چالیس کوڑے لگائے، یا فرمایا ستر کوڑے لگائے۔ وہ قبیلی شخص حضرت عمرو بن عاصؓ کے پاس وہ خط لے کر حاضر ہوا اور اس نے گواہ بھی پیش کردیے، حضرت عمرو بن عاصؓ نے اسے کوڑا دیا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گئے، اس آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ اپنے اقتدار کے باوجود مجھ سے بچ سکتے ہیں؟ حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ نہیں، تجھے جو کچھ ملا ہے کر گذر، اس آدمی نے کہا کہ میں اللہ کے لیے آپ کو معاف کرتا ہوں یہ سے عدل اور مساوات کہ مصر جیسے ملک کا عظیم فاتح اور گورنر اپنے تمام تر اقتدار کے باوجود مملکت کے ایک عام باشندے کے سامنے اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے، آج دنیا مساوات کے بلند بانگ نعروں کے باوجود یہاں تک نہیں پہنچ پائی۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حج کے موقع سے حضرت عمر بن خطابؓ ہمارے پاس تشریف لائے، ضیافت کے لیے صفوان بن امیہ نے کھانا تیار کرایا، چار آدمی مل کر کھانے کا بڑا تھال اٹھا کر لائے اور اسے لوگوں کے بیچ رکھ دیا، لوگوں نے کھانا شروع کیا، جب کہ خادمین کھڑے رہے، حضرت عمرؓ نے جب انھیں دیکھا تو میزبانوں سے پوچھا کہ تمہارے خادم تمہارے ساتھ کیوں نہیں کھاتے؟ کیا تم انھیں نظر انداز کرتے ہو؟ سفیان بن عبداللہ نے کہا کہ ایسی بات نہیں ہے، ہم بس اپنے آپ کو ان پر ترجیح دیتے ہیں، (یعنی ہم پہلے کھالیتے ہیں اور وہ بعد میں کھاتے ہیں)، حضرت عمرؓ اس پر بہت غصہ ہوئے، اور فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا کہ وہ اپنے خادموں پر اپنے آپ کو ترجیح دیتے ہیں!!! پھر خادموں سے فرمایا کہ آؤ بیٹھو اور تم بھی ساتھ میں کھاؤ۔ حضرت عمرؓ نارضگی کی وجہ سے کھانا نہیں کھائے (مناقب مرالمؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزؒ: **377**)۔ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آکر کہنے لگا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے شراب پی تو حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے مجھے خراب کیا، میرے چہرے کو سیاہ کیا اور مجھے علاقے بھر میں گھمایا، اور لوگوں کو میرے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردیا، جس کی وجہ سے میں اتنا بددل ہوگیا کہ کبھی سوچتا ہوں کہ تلوار اٹھا کر ابوموسیٰ اشعری کا کام تمام کردوں، اور کبھی سوچتا ہوں کہ اپ کے پاس آؤں تاکہ آپ مجھے کسی ایسے علاقے میں بھیج دیں جہاں مجھے کوئی نہ پہچانتا ہو، اور کبھی سوچتا ہوں کہ مشرکین کے علاقے میں بھاگ کر چلا جاؤں۔ حضرت عمرؓ نے اس کی باتیں سننے کے بعد حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں آدمی میرے پاس آیا ہے اور اس نے یہ شکایت کی ہے، لہٰذا تمہارے پاس جب میرا یہ خط پہنچے تو لوگوں کو حکم دو کہ وہ اس آدمی کے ساتھ انھیں نہ بیٹھیں اور نہ میل جول رکھیں، اگر یہ توبہ کرلے تو اس کی گواہی بھی قابل قبول ہوگی۔ (مناقب مرالمؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزؒ: **449**)۔ اس واقعہ میں جہاں مساوات کا پیغام ہے وہیں یہ پیغام بھی ہے کہ کوئی آدمی فاسق وفاجر ہوجائے تو اس کی گواہی گرچہ قبول نہیں کی جائے گی مگر اس کے ساتھ میل جول رکھا جائے گا، کسی گناہ یا کسی غلط عمل کی وجہ سے سماج سے کسی کو کاٹ دینا اور لوگوں کو اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردینا روا نہیں ہے، اسلامی سماج میں اس طرح کے چھوت چھات کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک مرتبہ ایسا قحط پڑا کہ مہنگائی سے لوگ پریشان ہوگئے، حضرت عمرؓ نے بھی گھی کھانا چھوڑ دیا اور صرف تیل پر اکتفا کرنے لگے، جس کی وجہ سے پیٹ خراب ہوگیا اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونے لگی، حضرت عمرؓ پیٹ کو مخاطب کرکے کہتے جتنا چاہو گڑگڑ کرلو، تمھی جب تک لوگوں کو میسر نہ ہوجائے تمھیں بھی نہیں ملے گا۔ حضرت عمرؓ کے دور خلافت کے یہ واقعات ہمیں بتاتے ہیں کہ اس دور میں گرچہ مساوات، آزادی اور عوامی جمہوریت کے بلند بانگ اور فلک شگاف نعرے نہیں تھے، مگر اس کے باوجود اس دور میں سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی جن بلند اقدار کا عملاً وجود تھا آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی ان بلند اقدار کو زمینی حقیقت میں تبدیل نہ کرسکی، اس میں آج کی ترقی دنیا کا قصور ہو یا نہ ہو، پر اس قوم کا قصور ضرور ہے جسے ایک عظیم مقصد کے لیے بھیجا گیا تھا، اور وہ عظیم مقصد حضرت ربعی بن عامرؓ کے الفاظ میں یہ تھا:

اللہ نے ہمیں بھیجا ھے، تاکہ ھم اللہ کی مشیت سے لوگوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر اللہ کی بندگی کی طرف لے کر آئیں، دنیا کی تنگیوں سے دنیا کی وسعتوں کی طرف اور مذاھب کے ظلم وستم سے اسلام کے عدل وانصاف کی طرف لے کر آئیں۔اور جس قوم کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ بندوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر خدا کی بندگی کی طرف لائے اور انسانی مساوات کا نہ صرف پیغام سنائے بل کہ سماج میں اسے برت کر دکھائے آج وہ قوم شمع اغیار کا پروانہ اور دریوزہ گر آتش بیگانہ ھے: آج ھیں خاموش وہ دشت جنوں پرور جھاں رقص میں لیلی رھی، لیلی کے دیوانے رھے

حضرت شیخ العالمؒ کا دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو ومنگت

وطن سرینگر
SATURDAY - 19 JULY 2025

بڑھتی آلودی اور مختلف النوع امراض
ہم اگر بدلے نہیں تو بکھر جائیں گے!

وادیٔ کشمیر میں اس وقت دنیا کے باقی حصوں کی طرح ذیابطیس ،بلند فشارِ خون ،امراضِ قلب، گردوں اور جگر کے امراض تشویشناک حد تک بڑ گئے ہیں اور ہمارے ہسپتالوں میں روزانہ بنیادوں پر علاج ومعالجہ کی غرض سے آنے والے مریضوں کی تعداد میں پچھلے بیس سال کے دوران کئی سو گنا اضافہ درج کیا گیا ہے۔اس بات میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ اقتصادی اور معاشی حالات میں بہتری کے نتیجہ میں ہمارے یہاں لوگوں کا ایک بڑا طبقہ جسمانی محنت اور روز کی ورزش سے دور چلا گیا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ان لوگوں میں طرح طرح کے امراض پیدا ہوئے ہیں تاہم یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ اب کے تو محنت کش طبقہ سے وابستہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد بھی مختلف امراض میں مبتلا ہوتی جارہی ہے اور مختلف بیماریوں نے وادی کے اندر وبائی صورت اختیار کر لی ہے۔طبی ماہرین کے مطابق بیماریاں پھیلنے کی جو وجوہات ہیں ان میں سب سے بڑی وجہ اس وقت فضائی آلودگی ہے جس سے لوگ مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ان ماہرین کا کہنا ہے کہ بنیادی طور کورونا ہو یا کوئی اور بیماری اس کے پھیلنے کی بنیادی وجوہات میں ایک اور سب سے بڑی وجہ فضائی آلودگی اور گندا ماحول قرار دیا جاسکتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس قدر ہم اپنے آپ کو،اپنے گھر وبار،پاس پڑوس ،دفتر ،اسکول یا کام کرنے کی دیگر جگہوں کو صاف ستھرا نہیں رکھیں گے تب تک بیماریاں ہمارے پاس موجود رہیں گی۔اس وقت مختلف بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں اور لوگ ان کے شکار ہو رہے ہیں۔لوگ پریشان ہیں کریں تو کیا کریں کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا ہے۔جبکہ اصل بات یہ ہے کہ ہم کو بنیادی طور پر باڈی ہائجین کے علاوہ اپنے ہمسائیوں ،رشتہ داروں اور دوست واحباب پر یہ بات واضع کردینی چاہئے کہ وہ خود کو اپنے گھر کو اور پاس پڑوس کو صاف رکھیں اور گندگی اور غلاظت نہ ڈالیں بلکہ ان ہی مقامات پر گندگی غلاظت ڈالی جائے جو میونسپلٹی نے اس کے لئے مقرر کی ہوئی ہیں۔لیکن یہ بات نوٹ کی گئی اب بھی لوگ بے ہنگم طریقے سے بیچ سڑکوں ،دیواروں کے پاس ،بجلی ٹرانسفارمروں کے نیچے کوڑا کرکٹ ڈال کر فضائی آلودگی کا باعث بن جاتے ہیں۔سرینگر کی بلدیہ نے شہر میں مختلف مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں خاکروب آکر شہر کا کچرا اٹھا کر میونسپل گاڑیوں میں ڈال کر ڈمپنگ سائٹس میں پر لے جا کر وہاں اسے ٹھکانے لگاتے ہیں لیکن بعض لوگ اتنی سہولیات کے باوجود کچرے کو من پسند مقامات پر ڈالکر شہر کی خوبصورتی پر بدنما داغ لگاتے ہیں۔گذشتہ دنوں سرینگر میونسپلٹی نے شہر کے نوگام علاقہ میں رات کے دوران ایک ٹپر کو بائی پاس پر کچرا ڈالتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا اور ٹپر مالک پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عاید کردیا جو اسے فوری طور ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔اس بارے میں سرینگر میونسپل کارپوریشن کے ذرائع نے بتاتا کہ اس سال جنوری میں رات کے دوران صنعت نگر میں نصف شب ایک ٹپر کو کچرا پھینکتے ہوئے رنگے ہاتھوں میں پکڑا گیا لیکن بعض شر پسند عناصر ٹپر ڈرائیور کو چھڑوانے میں کامیاب ہوگئے جس کے بعد وہ فرار ہوگیا۔اب گذشتہ دنوں میونسپل کارپوریشن کی ایک الرٹ ٹیم نے ایک ٹپر کو نوگام میں بائی پاس کے قریب کچرا ڈالتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا اور ٹپر ڈرائیور جو اس کا مالک بھی ہے پر ایک لاکھ روپیہ جرمانہ عاید کردیا جو اسے فوری طور ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ایس ایم سی کے ذرائع نے بتایا کہ اس سال 8 مارچ کو نیشنل گرین ٹریبونل کے حکم سے جموں کشمیر کے حکام کو آلودگی پھیلانے والے افراد پر جرمانہ عاید کرنے کا اختیار دیا گیا ہے جس کی رو سے ایس ایم سی کسی بھی شہری ،ادارے وغیرہ پر جرمانہ عاید کرسکتی ہے جو آلودگی پھیلانے کے مرتکب ہونگے۔چنانچہ ان ہی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے بائی پاس پر کچرا ڈالنے والے ٹپر مالک پر ایک لاکھ کا جرمانہ عاید کردیا گیا۔ایس ایم سی کے اس اقدام کو عوامی حلقوں نے سراہا۔لوگوں کا کہنا ہے کہ ایسے عناصر کو جیل بھیج دیا جانا چاہئے جو کسی بھی صورت میں فضائی آلودگی پھیلانے کے مرتکب ہونگے۔لوگوں کو بھی خود میں تبدیلی لانی چاہئے اور بے ہنگم طور پر کچرا سڑکوں ،گلی کوچوں میں ڈالنے سے احتراز کرنا چاہئے۔

MAHOO SIDE

KULGAM KASHMIR SIDE

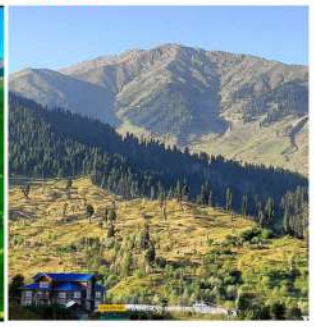

ازقلم۔۔۔محمد یوسف بٹ (بمبور)

اللہ تبارک وتعالی نے جہاں جموں وکشمیر کو اپنی خوبصورتی ، حسین وادیوں ،ندی نالوں، جھیلوں ،دریاؤں، چشموں، آبشاروں، فلک بوس پہاڑوں، سرسبز وشاداب جنگلوں چراگاہوں اور سبزہ زاروں سے مالا مال کیا ہے ،وہیں اس سرزمین پر بڑے بڑے ولیوں و بزرگوں، رشی منیوں، پیروں، فقیروں اور علمائے کرام کو بھی مبعوث فرمایا۔اسی لئے وادی کشمیر کو پیر وپیر کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔جموں وکشمیر کے ہر چپے چپے پر مالک حقیقی ،خالق کائنات، اللہ رب العزت وحدہ لاشریک نے کوئی ایسی جگہ نہ رکھی جہاں یا تو کسی نہ کسی ولی کو پیدا فرمادیا یا وہاں سے کسی نہ کسی ولی کا گزر نہ ہوا ہو۔ کشمیر کے اولیائے کرام میں سے ایک اعلیٰ پایہ کے ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رحؒ نے بھی جموں وکشمیر کے ہر کونے کونے میں پہنچ کر دین اسلام کے چراغ روشن کئے اور لوگوں تک دین حق کو پہنچایا۔اسی تبلیغی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے حضرت شیخ العالم رح نے ضلع کولگام کشمیر کے متعدد علاقوں کا نہ صرف دورہ کیا بلکہ ان علاقوں میں قیام بھی کیا ہے۔حضرت شیخ العالم رح کی نشست گاہیں وزیارتیں آج بھی اس چیز کا ثبوت ہیں۔خاص طور پر ضلع کولگام کشمیر کے جن گاؤں کیھد ود وادی مہو سے ملتی ہیں ان میں داندواڑ (گلزار آباد)، کوٹہ مرگ ، ہوم چترى شامل ہیں۔یہ علاقہ جات ضلع کولگام کے تحصیل ومحال حانجی پورہ کے ساتھ منسلک ہیں ۔ومحال حانجی پورہ ایک بہت ہی وسیع و خوبصورت علاقہ ہے جسکو حلقۂ نورآباد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اسی علاقہ کے چرگاؤں میں حضرت شیخ العالم رح کا آستان عالیہ موجود ہے۔ یہ آستان عالیہ ایک پہاڑی کے دامن ومحال حانجی پورہ داندواڑ (گلزار آباد) سڑک کے کنارے پر واقع ہے۔ومحال حانجی پورہ سڑک پر چمرے آگیشمال مشرق یعنی وادی مہو کی طرف جوگاؤں واقع ہیں ان میں ناگ ناڑ ، بہاڑی چالن، کلہ مرگ، ڑھنڈ اور داندواڑ شامل ہیں۔داندواڑ کو اب گلزار آباد کے نام سے جانا جاتا ہے کیونکہ وہاں کے ایک اہم سیاسی وسماجی شخصیت گلزار احمد ڈار نے داندواڑ گاؤں کا نام سرکاری طور تبدیل کر کے گلزار آباد رکھا ہے۔ومحال حانجی پورہ سڑک وادی مہو کی جانب "ژندر" سے ہوتے ہوئے ولی ناڑ تک مکمل ہوچکی ہے۔ چمرآستان عالیہ کیعلاوہ داندواڑ (گلزار آباد) سے تقریباً تین کلو میٹر دور یعنی گلزار آباد تا مہور استے پر "ژندر" کے ساتھ ہی ولی ناڑ کے دامن میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ "سلام کھین" کینام سے موجود ہے۔"سلام کھین" ولی ناڑ سے آگے وادی مہو تقریباً آٹھ کلومیٹر کی مسافت پر ایک چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کے پیچھے واقع ہے۔ ولی ناڑ تا مہور استے پر بہت ہی خوبصورت سیاحتی مقامات بڑی بہک اور یاڑی چترى واقع ہیں، جن کے بیچ اور گردونواح میں جشنے ہی جشنے موجود ہیں۔ان چشموں میں ایک چشمہ "پیر ناگ" کے نام سے مشہور ہے۔ بڑی بہک اور یاڑی چترى کیآس پاس اور بھی بہت ساری خوبصورت چراگاہیں سرسبز وشاداب جنگل موجود ہیں، جن میں خانہ بدوش لوگ اپنے مال ومویشی چراتےہیں۔ مذکورہ جگہوں اور ان جگہوں میں حضرت شیخ العالم رح کے کچھ کرامات کا تذکرہ پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر نے اپنی تصنیف شدہ کتاب "نورحق" کے صفحہ نمبر 170 تا 184 پر "نورنامہ ، و "ریشی نامہ" کا حوالہ دے کر قلم بند کیا ہے۔"نورحق" کتاب راقم نے اپنے ایک قریبی رشتہ دار محمد اکبر ڈار ولد فتح ڈار ساکنہ گلزار آباد سے حاصل کی۔حضرت شیخ العالم رح مذکورہ علاقوں سے ہوتے ہوئے نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (بومبرن باغ) کے درمیان چھوٹی سی پیر پنچال کی پہاڑی کو عبور کر کے وادی مہو میں تشریف آور ہوئے تھے۔نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اچھن پہاڑی کا شمالی حصہ ہے۔

وادی مہو کے شمال مغرب کی طرف نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (بومبرن باغ) کے درمیان اس چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کی لمبائی تقریباً پانچ کلومیٹر ہے۔یہی پیر پنچال کی چوٹی ضلع کولگام کو ضلع رام بن سے الگ کرتی ہے۔پیر پنچال کا یہی پہاڑی سلسلہ ایک طرف ونو اہر بل اور گول گلاب گڑھ کے درمیان ہوتے ہوئے شوپیاں مغل روڈ سے جا ملتا ہے، جبکہ دوسری طرف جواہر ٹنل بانہال کی پیر پنچال پہاڑی سے ملتا ہے۔ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) میں ایڈین آئیر لائنز کا ایک مسافر طیارہ بھی حادثے کا شکار ہوا تھا۔جسکو راقم نے پہلے بھی ایک آرٹیکل (انگریز ختم کی مہم جوئی) میں قلم بند کیا ہے۔انگریز ختم نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو سے اچھن پہاڑی کے جنوب مغربی دامن میں تقریباً چھ کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔یہی پہاڑی سلسلہ گلاب گڑھ تحصیل کھڑی سے الگ کرتا ہے۔حضرت شیخ العالم رح وادی مہو سے تقریباً چھ کلومیٹر کی پیدل مسافت طے کرتے ہوئے وارد "منگت" ہوئے تھے اور منگت ہرگام میں مسجد شریف کے ساتھ ہی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک زیارت ہے، جہاں پر حضرت شیخ العالم رح کا ایک جوڑا کھڑاوؤں " لکڑی کی نعلین" بطور یادگار موجود ہے۔راقم کو حال ہی ہرگام زیارت کے رشی عبداللہ نائیک ولد گل نائیک اور نظر محمد بٹ ولد مرحوم محمد عبداللہ بٹ نے بذریعہ ویڈیو کال ان کھڑاوؤں کو دکھایا اور فوٹو بھی بھیجا جو راقم کے پاس موجود ہے۔ مہو ومنگت سے ہی حضرت شیخ العالم رح پہاڑوں کو اپنے پایان مبارک سے روندتے ہوئے " تتاپانی" سے گزر کر " سنگلدان" پہنچ جاتے ہیں۔گول میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ گول رام بن سڑک کے ایک کنارے گھوڑا گلی سے تقریباً ایک کلومیٹر دور " آستان کنڈ" کے نام سے مشہور ہے جس کا حوالہ بھی "نورحق" میں درج ہے البتہ مصنف پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر لکھتے ہیں کہ اس نشست گاہ اور دیگر کئی علاقوں کا ذکر نورنامہ وریشی نامہ میں درج نہیں ہے۔آج بھی ہزاروں خانہ بدوش لوگ گول، ریاسی اور سنگلدان سے تتاپانی، سرکھیٹھا مال، درمن تراگ، آرم نکھ اور انگریز ختم کے دامن تلے یعنی ریلاڑ سے ہوتی ہوئے وادیٔ مہو ومنگت آتے جاتے ہیں اور پھر کچھ خانہ بدوش یہاں سے وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ ماضی میں بھی مہو ومنگت کے لوگ سرکھیٹھا مال سے ہی تتاپانی کو جاتے تھے۔ کچھ خانہ بدوش لوگ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے بھی گلاب گڑھ سے ہوتے ہوئے وادیٔ مہو آتے جاتے ہیں۔حضرت شیخ العالم رح گول سنگلدان سے ہی رام بن کے راستے بٹوت پہنچ جاتے ہیں اور یہاں سے آگے بڑھ کر صدیوں سے سرسبز اور شاداب جنگلوں کی گود میں آباد اپنے آبائی وطن کشتواڑ کے مختلف جگہوں کا تبلیغی دورہ فرماتےہیں اور اپنے مشن میں کامیاب وکامران ہوکر ان ہی پہاڑوں سے واپس آکر وارد کشمیر ہوتے ہیں۔اسکے علاوہ حضرت شیخ العالم رح کے دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو ومنگت کا تذکرہ غلام قادر بے دار نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "حیات وکارنامے" صفحہ نمبر 140 پر قلم بند کیا ہے البتہ صوتی تغیر کی وجہ سے نکن ٹاپ (ہون ہنگ) لکھا گیا جبکہ اصلی نام نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) ہے۔ابونعیم نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "مختصر زندگی نامہ دعوت وتبلیغ" صفحہ نمبر 30 پر بھی حضرت شیخ العالم رح کا دورہ مہو ومنگت قلم بند کیا ہے۔راقم نے بھی مناسب سمجھا کہ ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح کا دورہ مہو ومنگت کو ایک مضمون کی صورت میں مختصراً قلم بند کیا جائے، اس امید کے ساتھ کہ یہ مقالہ علماء ومحققین کے لیے ثمر آور ثابت ہوگا۔

یہ علاقہ جات ضلع کولگام کے تحصیل ومحال حانجی پورہ کے ساتھ منسلک ہیں۔ ومحال حانجی پورہ ایک بہت ہی وسیع وخوبصورت علاقہ ہے جسکو حلقۂ نورآباد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اسی علاقہ کے چرگاؤں میں حضرت شیخ العالم رح کا آستان عالیہ موجود ہے۔ یہ آستان عالیہ ایک پہاڑی کے دامن ومحال حانجی پورہ داندواڑ (گلزار آباد) سڑک کے کنارے پر واقع ہے۔

مصنف کا
رابطہ نمبر: 9596948793

آج بھی ہزاروں خانہ بدوش لوگ گول، ریاسی اور سنگلدان سے تتاپانی، سرکھیٹھا مال، درمن تراگ، آرم نکھ اور انگریز ختم کے دامن تلے یعنی ریلاڑ سے ہوتی ہوئے وادیٔ مہو ومنگت آتے جاتے ہیں اور پھر کچھ خانہ بدوش یہاں سے وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ ماضی میں بھی مہو ومنگت کے لوگ سرکھیٹھا مال سے ہی تتاپانی کو جاتے تھے۔ کچھ خانہ بدوش لوگ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے بھی گلاب گڑھ سے ہوتے ہوئے وادیٔ مہو آتے جاتے ہیں۔

حضرت شیخ العالم رح گول سنگلدان سے ہی رام بن کے راستے بٹوت پہنچ جاتے ہیں اور یہاں سے آگے بڑھ کر صدیوں سے سرسبز اور شاداب جنگلوں کی گود میں آباد اپنے آبائی وطن کشتواڑ کے مختلف جگہوں کا تبلیغی دورہ فرماتےہیں اور اپنے مشن میں کامیاب وکامران ہوکر ان ہی پہاڑوں سے واپس آکر وارد کشمیر ہوتے ہیں۔اسکے علاوہ حضرت شیخ العالم رح کے دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو ومنگت کا تذکرہ غلام قادر بے دار نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "حیات وکارنامے" صفحہ نمبر 140 پر قلم بند کیا ہے البتہ صوتی تغیر کی وجہ سے نکن ٹاپ (ہون ہنگ) لکھا گیا جبکہ اصلی نام نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) ہے۔ابونعیم نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "مختصر زندگی نامہ دعوت وتبلیغ" صفحہ نمبر 30 پر بھی حضرت شیخ العالم رح کا دورہ مہو ومنگت قلم بند کیا ہے۔راقم نے بھی مناسب سمجھا کہ ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح کا دورہ مہو ومنگت کو ایک مضمون کی صورت میں مختصراً قلم بند کیا جائے، اس امید کے ساتھ کہ یہ مقالہ علماء ومحققین کے لیے ثمر آور ثابت ہوگا۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

جموں وکشمیر کے الگ الگ تعلقہ مقامات پر موسلادھار بارش کے ساتھ کئی مقامات پر بجلی کے رسیرماہی بارش اگرچہ وقت کے ساتھ موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا۔ انہوں نے 21 سے 23 جولائی تک جموں وکشمیر کے الگ تعلقہ مقامات پر تیز بارش کے ساتھ چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ تیز بارش کی بھی پیش گوئی کی۔ عہدیداروں نے جاری رکھا کہ اس دوران چند خطرناک مقامات پر تودے گرنے، مٹی کے تودے گرنے اور چٹانوں کے ساتھ سیلاب آسکتا ہے۔ ندیوں، ندی نالوں اور مقامی نالہ میں پانی کی سطح میں اضافے کے علاوہ نچلے علاقوں میں پانی جمع ہوسکتا ہے۔

102

مایلت کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا، افتتاح کیا اور قوم کے لیے وقف کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت چمپاران کی سرزمین ہے، ایک ایسی سرزمین جس نے تاریخ کو شکل دی ہے۔ تحریک آزادی کے دوران اس سرزمین نے مہاتما گاندھی کو ایک نئی سمت دی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اسی سرزمین سے حاصل ہونے والی تحریک اب بہار کے ساتھ مستقبل کی تشکیل کرے گی۔ انہوں نے تمام حاضرین اور بہار کے لوگوں کو ان ترقیاتی اقدامات کے لئے مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ 21 ویں صدی تیزی سے عالمی ترقی کی گواہی دے رہی ہے، یونٹ کرتے ہوئے کہ جو تسلط بھی صرف مغربی ممالک کے پاس تھا اب مشرقی ممالک تیزی سے شیئر کر رہے ہیں، جن کی شرکت اور اثر و رسوخ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی اقوام اب ترقی کی نئی رفتار حاصل کر رہی ہیں۔ ایک متواتری بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جس طرح مشرقی ممالک عالمی سطح پر ترقی کر رہے ہیں، اسی طرح ہندوستان میں یہ مشرقی ریاستوں کا دور ہے۔ انہوں نے حکومت کے اس عزم کی تصدیق کی کہ آنے والے وقتوں میں مشرقی ہند موجودہ ہتیاری مغرب میں میٹی کی طرح نمایاں ہوجائے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہمارا ایک ترقی یافتہ ریاست میں تبدیل کرنا ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ آج بہار میں تیز رفتار ترقی ممکن ہے کیونکہ مرکز اور ریاست دونوں کی حکومتیں بہار کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کے 10 سالوں کے دوران، جب وہ مرکز میں برسر اقتدار تھے، بہار کو صرف 2 لاکھ کروڑ روپے ملے تھے، اب انتہا پسندی میں کمی دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان علاقوں میں جو کبھی ماؤنوازتشدد کے زیر سایہ تھے، اب نوجوان بڑے خواب دیکھ رہے ہیں اور ہندوستان کو مسلسل ازم کی گرفت سے مکمل طور پر آزاد کرنے کے حکومت کے عزم کی تصدیق کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت نعروں یا وعدوں پر نہیں رکتی بلکہ عمل سے ڈیلیور کرتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب ان کی حکومت کہتی ہے کہ وہ پسماندہ اور انتہائی پسماندہ برادریوں کے لیے کام کرتی ہے تو یہ عزم اس کی پالیسیوں اور فیصلوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مشن واضح ہے: ہر پسماندہ فرد کی ترقی، چاہے وہ پسماندہ طلاقے ہوں یا پسماندہ طبقات، وہ حکومت کی ترجیحات میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ پہاں تک کہ ہندوستان کے سرحدی دیہات کو طویل عرصے سے آخری گاؤں سمجھا جاتا تھا اور انہیں چھوڑ دیا جاتا تھا، لیکن حکومت نے انہیں پہلے گاؤں کے طور پر دوبارہ بیان کیا اور ان کی ترقی کو ترجیح دی۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ اودلی کمیونٹی نے طویل عرصے سے اودلی کمیونٹی کو آبی زندگی دینے کا مطالبہ کیا تھا، یہ مطالبہ ان کی گلوبل حکومت نے پورا کیا۔ وزیر اعظم نے پچھلی حکومتوں پر تنقید کی کہ وہ غریبوں، دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلی برادریوں کے نام پر طویل عرصے سے سیاست میں مصروف رہیں اور وہ نہ صرف مساوی حقوق سے انکاری ہیں بلکہ اپنے خاندان سے باہر والوں کا احترام کرنے میں بھی ناکام رہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بہار آج ان کے غرور کو صاف دیکھ رہا ہے۔ اس تقریب میں بہار کے گورنر عارف محمد خان، بہار کے وزیر اعلیٰ نیتش کمار، مرکزی وزراء جتین رام مانجھی، گری راج سنگھ، راجیو رنجن سنگھ، چراغ پاسوان، رام ناتھ ٹھاکر، نتن نبدرے، ستیش چندر دوبے، ڈاکٹر راج بھوشن چودھری سمیت دیگر معززین موجود تھے۔ (اے این آئی)

103

پیش مسائل، مطالبات اور چیلنجوں سے آگاہ کیا۔ پدم شری ایوارڈ یافتہ پروفیسر اقبال الیاس حسین جنیٹکس یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، مسقط عمان کے بورڈ آف ڈسٹیز کے رکن ہیں، نے وزیر اعلیٰ کو اپنی کتاب "فالٹ لائنز ان دی فیچر" پیش کی۔ پروفیسر حسین ہم درد یونیورسٹی اور انڈین مائیکرو فنانس فاؤنڈیشن کی ایگزیکٹو ممبئی کے رکن اور جامعہ ہمدرد کے ساتھ پرو پاسچانسلر بھی رہ چکے ہیں۔ صدر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) جاوید احمد ٹینگا نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور تجارت سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے وادی کشمیر میں تاجروں کو درپیش چیلنجوں سے بھی آگاہ کرتے ہوئے وزیر اعظم کو بتایا کہ جموں وکشمیر کے ایک وفد بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوا اور جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے بین الاقوامی سطح کے کھلاڑیوں کو درپیش مسائل پر بات کی۔ انہوں نے حکومت سے کہا کہ نوجوانوں کی جامعہ تعلیمی کو کھلاڑی اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور مواقع فراہم کرنے کے لئے مسلسل تعاون کی درخواست کی۔ صدر کشمیر لیبر یونین فیڈریشن اور سیکرٹری نے جموں وکشمیر بلڈنگ اینڈ ورکنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ (بے بے کے بی او ڈبلیو) کو درپیش مسائل سے متعلق فوری نوعیت کے مسائل وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھے۔ انہوں نے بورڈ کے چیئرمین کی تقرری اور لاکھوں تعمیراتی مزدوروں کے لئے فلاحی فنڈز کی جلد منظوری کی اپیل کی۔ اس کے علاوہ بیروہ، اندرون، بارہمولہ اور بڈگام علاقوں کے وفود نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے اپنے حلقوں کے مسائل کو اجاگر کیا۔ ایلچی کمیونٹیوں کے نمائندوں نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات اور مسائل ان کو پیش کئے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود اور افراد کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے عوامی فلاح و بہبود کے لئے شفاف، جامع اور جوابدہ حکمرانی کے اپنے عزم کا اعادہ کو کیا۔

104

باقی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ لداخ کو واضح میں بہت زیادہ اختیاری سلوک کا سامنا کرنا پڑا ہے"۔ فیصلے کی ترقی کے لیے اپنے ایجنڈے کو بیان کرتے ہوئے، انہوں نے کہا "ہم لداخ کو اس سطح پر لے جانا چاہتے ہیں جہاں اس کا نام عالمی سطح پر ایک اعلیٰ سیاحتی مقام کے طور پر پہچانا جائے جس طرح دنیا میں سیاحت کے لیے مشہور مقامات ہیں، لداخ کا نام بھی ان میں شامل کیا جائے گا"۔ ادھر ممبر اسمبلی و کرم رندھاوا جنہوں نے حلف کی تقریب میں حصہ لیا کہا کہ لداخ کے لیے خوش قسمتی اور جموں وکشمیر کی بدقسمتی ہے کہ ایک شخص کو جموں کی مٹی کا چاہیا لداخ کا ایل جی مقرر کیا گیا ہے۔

105

کے ماہین انڈس واٹر ٹریٹی معاہدے سے جموں وکشمیر کو مالی نقصان ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے بھل شکنی بنگلات ماحولیات کے وزیر جاوید رانا نے کہا کہ پچھلے سات سالوں سے جموں وکشمیر یہ نقصان برداشت کررہا ہے اور رحم اُمید کرتے ہیں کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو اس معاہدے کے بدلے میں معاوضہ ملے گا۔ انڈس واٹر ٹریٹی اور رنگھ آبی طاس معاہدے کو جموں وکشمیر کے لوگوں کے مفادات منافی قرار دیتے ہوئے کہا وزیر اعلیٰ نے کئی بار اس کی ژرفی کی اور ہم چاہتے ہیں کہ جموں وکشمیر کے پانی کا تمیں معاوضہ ملے۔ جموں و کشمیر کا سیٹ بڑ بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا وزیر اعظم نریندر مودی وزیر اعلیٰ امیت شاہ نے کئی بار ریاست کو دورہ بحال کرنے کا یقین دلایا۔ اب انہیں مزید وزیر نہیں کرنی چاہیے بلکہ لوگوں کو ان کا حق دلانے کے لیے اقدامات اٹھانے چاہیے تاکہ یہی حکومت لوگوں کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرے گی۔ جموں وکشمیر کے اطراف اکناف میں پینے کے پانی کی قلت کا سوال کو جواب دیتے ہوئے جاوید رانا نے کہا خشک سالی نے مسائل پیدا کیے تھے تاہم اب رحمت باران ہوئی کی علاقوں میں سیلاب کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے تاہم وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر اداروں کو متحرک رکھا گیا ہے کہ کسی بھی انہونی صورتحال سے فوری طور پر نپٹا جائے۔ اجلاس میں محکمہ صحت کے ذمہ افسران نے بتایا کہ محکمہ میں پدمعائنوں سے ضابطگیوں سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہاؤس کمیٹی تحقیقات کررہی ہے جو جمی طوت ہونگے انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا۔ این سی کے ہیڈ آفس پرخواہی وفود نے محکمہ صحت کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا وزیر اعلیٰ نے تمام کابینہ رفقہ کو ہدایت کی ایک بار بیٹھے میں ان سانحوں سے ملے جو تکنیکل وجہ کارخ نہیں کرسکتے ہیں اور ان کے مسائل کو باریک بینی سے حل کرانے کے لئے اقدامات اٹھائے اور جو انہوں کی ہدایت پر ہر ایک وزیر نپٹنے میں ایک بار لوگوں کے مسائل سنے گے اور انہیں حل کرنے کے لئے اقدامات اٹھانے کی کوشش کریںگے۔

106

دوپہر بال تل اور پہلگام پہنچ گئے۔ یے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے بعد بال تل اور نون ون میں کیمپوں نیز بھگوتی نگر جموں سے یاترا معطل رہنے کے بعد جمعہ کی صبح موسم بہتر ہونے کے بعد دوبارہ شروع کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ جمعہ کی صبح نون ون پہلگام اور بال تل کے مقدر سے یاتریوں کے پہلے گروپ کو روانہ کیا گیا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ 4 ہزار سے زیادہ یاتریوں کو بالتال اور پہلگام بیس کیمپ سے روانہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یاتریوں کی سہولت کے لئے بالتال اور پہلگام دونوں راستوں پر دوبارہ شروع ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹینگوں زائرین کو درشن کے لیے ہمالیہ میں واقع مقدس غار کی طرف جانے کی اجازت دی گئی تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ احتیاطی اقدام کے طور پر جمعرات کو کسی بھی زائرین کو جتھوں میں سے کسی بھی غار کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ مسلسل بارش نے لینڈ سلائیڈنگ کو جنم دیا تھا اور ٹریکنگ کے راستے غیر محفوظ بنا دیے تھے، جس سے حکام کو عارضی طور پر یاترا کو روکنے پر مجبور کیا تھا۔ ایک اہلکار نے کہا متاثرہ راستوں کی مرمت اور زائرین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر بحالی کا کام شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریسکیو ٹیموں اور بارڈر روڈز آرگنائزیشن (BRO) نے پٹریوں کو صاف کرنے کا کام شروع کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ علاقہ زلزلوں، کلیشیئر جھیلوں کے پھٹنے (جی ایل او ایف)، لینڈ سلائیڈز، سرحد پار کشیدگی اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث متاثر ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا: "چوں کہ ہم کسی خطرات سے دوچار علاقوں کو ظاہر کرنے کے لئے ڈیزاسٹر ڈیش بورڈ کا قیام شامل میں، کی وکالت کی۔ پرنسپل سیکرٹری داکلید وڈی ایم آر آر اینڈ آر چیئر کرتے ہوئے کہا کہ

اسکرین ٹائم کی زیادتی، خودکشی کی جانب دھکیل سکتی ہے!

سان فرانسسو: ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ویڈیوز دیکھنے، ویڈیو گیمز کھیلنے، ٹیکسٹ اور ویڈیو چیٹ کرنے جیسی سرگرمیاں خودکشی کے رجحان میں اضافہ کرسکتی ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان تعلق سامنے آیا ہے۔ حال ہی میں کی جانے والی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ 9 سے 11 سال کے درمیان بچے جو اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ان میں دوسال بعد خودکشی کا رجحان پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوجاتا ہے۔ تحقیق کے نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب نوجوانوں کی ذہنی صحت کا بحران بدتر ہورہا ہے اور نئی قانون سازی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد 16 سال سے کم عمر بچوں کی سوشل میڈیا تک رسائی کو روکنا ہے۔ جرنل پریوینٹو میڈیسن میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ اسکرین ٹائم میں ایک گھنٹے تک کا اضافہ دو سال بعد خودکشی کے رجحان میں 9 فی صد تک کا اضافہ کرسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو میں پیڈیٹرکس کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سینئر مصنف حسین لگانا کا کہنا تھا کہ اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرنا معاشرتی سطح پر علیحدگی، سائبر بلیئنگ اور نیند میں خلل کا سبب بن سکتا ہے جو ذہنی صحت بدتر کرسکتا ہے۔ اسکرین پر زیادہ وقت گزارنا معاشرتی امور میں حصہ لینے، جسمانی سرگرمیاں کرنے اور نیند کے اوقات کو متاثر کرتا ہے۔ تحقیق میں 9 سے 11 سال کے 11 ہزار 633 بچوں کے اسکرین ٹائم ڈیٹا کو اکٹھا کیا گیا اور ان بچوں کو دو سالوں تک زیر مطالعہ رکھا گیا۔ بچوں نے اسکرین پر مختلف طریقوں سے گزارے جانے والے وقت اور خودکشی کے رویوں کے حوالے سے سوالات کا جواب دیا۔ یونیورسٹی آف ٹورونٹو کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے شریک مصنف کامل لی گیلسن کا کہنا تھا کہ اس تحقیق کا زیادہ تر حصہ کووڈ-19 کی عالمی وبا سے پہلے مکمل کیا گیا لیکن اس کے نتائج اب کووڈ کے دوران ذہنی صحت کے بدتر ہونے کی وجہ سے مطابقت رکھتے ہیں۔

Milap

ذیابطیس کے 4 لاکھ مریض معذور ہوجاتے ہیں، ماہرین طب

کراچی: ذیابطیس کے 3 کروڑ 30 لاکھ لوگوں کے علاج کے لیے ہیلتھ پروموشن فاؤنڈیشن نے ملک بھر میں 3 ہزار کلینک بنانے کے پروجیکٹ کا آغاز کردیا ہے۔ ناظم آباد میں پہلا کلینک قائم کردیا گیا، منصوبے کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی فیڈریشن آف آل پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر وائس پریذیڈنٹ سلیمان جاوید تھے۔ ہیلتھ پروموشن فاؤنڈیشن کے چیئرمین امتیاز زبیری، وائس چیئرمین عبدالباسط اور ماہر امراض ذیابطیس پروفیسر عبدالباسط، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ظفر اقبال عباسی، پروفیسر محمد یعقوب احمدانی، مختار احمد اور پروفیسر شعر فواد بھی موجود تھے۔ سلیمان جاوید کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر عبدالباسط اور ان کی ٹیم ذیابطیس کی روک تھام کے لیے جو کاوشیں اور کوششیں کررہی ہے وہ قابل تحسین ہے، ڈاکٹر عبدالباسط نے کہا کہ 26 سال کی محنت کا ثمر ہے کہ ذیابطیس پر قابو پانے کے لیے تین ہزار کلینک کے قیام کا پروجیکٹ شروع کررہے ہیں، اس سے پہلے ہم نے فٹ کلینکس کا آغاز کیا تھا اور پاکستان میں 150 فٹ کلینکس کا ایک نیٹ ورک قائم کیا جس کے نتیجے میں پاؤں اور ٹانگیں کٹنے میں نمایاں کمی ہوئی

Milap

خون میں پائے جانے والے فارایور کیمیکلز بچوں کی نشوونما میں رکاوٹ قرار

لاس اینجلس: ایک نئی تحقیق کے مطابق روزمرہ کی بنیاد پر استعمال کی جانے والی اشیاء (غذاؤں کیلئے فائے، میک اپ اور کارپٹ) میں پائے جانے والے کیمیکلز ہر ہیلے کیمیا انسانوں کی نشوونما کے لیے ضروری بارمونل اور تحولی اطوار میں تبدیلی کا سبب بن رہے ہیں۔ تحقیق میں محققین نے بچوں، نوجوانوں اور بڑی عمر کے افراد کے خون کے نمونوں کا جائزہ لیا۔ ان تمام افراد کے خون کے نمونوں میں 'فارایور کیمیکلز' کہلائے جانے والے پرفلورو الکائل اور پولی فلورو الکائل (پی ایف ایز) نامی مختلف سائنٹھیک مرکبات پائے گئے۔ پائے جانیوالے ان کیمیا میں PFOA, PFOS, PFHpS, PFNA, PFHxS اور PFDA بھی شامل تھے۔ امریکا کے ادارہ برائے ماحولیاتی تحفظ کی جانب سے حال ہی میں امریکا میں پینے کے پانی میں ان متعدد کیمیکلز کی سطح کو کنٹرول کرنے کے لیے قواعد وضوابط کا اعلان کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کے کیک اسکول آف میڈیسن میں پاپولیشن اور پبلک ہیلتھ سائنسز کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سربراہ مصنف بھیش کنڈرج کے مطابق پی ایف ایز کے مرکبات کے اخشا ہونے سے صرف لپڈ اور امائنو ایسڈ میٹابولزم میں خلل نہیں آتا بلکہ بچوں میں تھائیرائڈ ہارمون کے عمل میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ بچوں کی باقاعدہ نشوونما کے لیے تھائیرائڈ دو اہم ہارمونز بناتا ہے جو بلڈ پریشر کو قابو کرنے اور جسم کے پروٹین، چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس بنانے اور ان کے استعمال کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پیغام رساں کیمیا جسم کے ہر خلیے کو متاثر کرتے ہیں۔ انائونیاڈ جسم میں خامرے، ہارمون، پروٹین اور دیگر ضروری مالیکیول بنانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں

Milap

شکر کا جذبہ، شدید ذہنی تناؤ کو کم کرسکتا ہے

شکر کا جذبہ شدید ترین ذہنی تناؤ کو دور کرتا ہے اور پورے بدن کو تندرست رکھتا ہے

آئرلینڈ: اگرچہ ذہنی تناؤ ہمارے مزاج اور ماحول کا ایک حصہ بن چکا ہے لیکن کسی دوا کے بغیر سچا جذبہ تشکر شدید ذہنی تناؤ کی کیفیت کو کم کرسکتا ہے۔ محققین کے مطابق اگر کوئی شخص شدید نفسیاتی تناؤ (اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس) کا شکار ہے تو بھی شکر کا جذبہ اسے کیفیت سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ چونکہ دماغ جسم کا صدر مقام ہے تو ڈپریشن اور تناؤ پورے جسم کو متاثر کرتا ہے۔ پھر اس سے بلڈ پریشر، ذیابیطس اور امراض قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے ماہرین اسٹریس ریلیف یعنی تناؤ سے مزاحم عوامل بہت زور دیتے ہیں۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف ٹوئنٹے سے وابستہ برائن لیوی اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ اگرچہ شکر اور ڈپریشن میں کمی سے متعلق پر بہت تحقیق ہوئی ہے لیکن حقیقی طور پر نفسیاتی تناؤ اور امراض قلب سے بچالی پر بہت کم تحقیق کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ایک چھوٹے سے گروہ پر تحقیق کی گئی ہے لیکن اس کی اہمیت نظرانداز نہیں کی جاسکتی۔ سائنسدانوں نے 18 سے 57 سال کے 68 افراد کو چنا گیا جن میں 24 مرد اور 44 خواتین شامل تھی۔ اس کے لیے تجربہ گاہ میں ایک فرضی ماحول بنایا گیا تھا۔ ڈیزائن کے تحت تجربہ گاہ میں کچھ ایسے کام کیے گئے جو تناؤ کی وجہ بنے اور اس کے بعد شکر کا دل کے ردعمل اور بحالی کو نوٹ کیا گیا۔ اس طرح پوری ترتیب کے ساتھ یہ تجربہ انجام دیا گیا۔ مطالعے میں نوٹ کیا گیا کہ جو لوگ اسٹریس سے گزرے لیکن شکر کا دامن تھامے رکھا تب بھی ان کا بلڈ پریشر معمول کے تحت تھا۔ یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس کی صورت میں قلبی ردعمل اور بحالی میں جذبہ شکر ایک دیوار کی طرح حائل رہا۔ جذبہ شکر ایک طاقتور کیفیت ہے جو ہمیں بہت سے مسائل سے بچالی ہے۔ 2010 میں کی گئی تحقیق کے مطابق شکر کے چھوٹے چھوٹے عمل جاری صحت کو بہتر کرتی ہے۔ اسی طرح 2016 میں امراض قلب کے شکار افراد سے شکرانے کی ڈائری لکھنے کو کہا تو ان کی کیفیت بہتر ہونے لگی اور وہ تیزی سے بحال ہوئے۔

Milap

چاند پر انسانی آبادکاری کے لیے برطانوی کمپنی نیوکلیائی ری ایکٹر بنائیگی

چاند پر انسانی رہائش کو ممکن بنانے کے لیے برطانوی کمپنی نے نیوکلیائی ری ایکٹر بنانے کی تیاری کرلی۔ منصوبے کے لیے روٹر رائس کو برطانوی خلائی ایجنسی نے 2.9 ملین ڈالر پاؤنڈز فراہم کردیے۔ چاند پر انسانوں کی آبادکاری و ممکن بنانا سائنس دانوں کا دیرینہ خواب ہے۔ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی جانب حکومتوں اور مختلف عالمی اداروں کی معاونت سے سائنس داں شب و روز تحقیق میں مصروف ہیں۔ برطانوی حکومت کی جانب سے تقریباً تین ملین پاؤنڈز کے فنڈز کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ برطانوی خلائی ایجنسی نے گذشتہ برس ڈھائی لاکھ پاؤنڈز کی لاگت سے کی گئی ایک تحقیق کے بعد نیوکلیائی ری ایکٹر کی تیاری کے لیے فنڈز جاری کیے ہیں جس کا مقصد چاند پر انسانی قیام کے لیے میں کی تعمیر کو ممکن بنانا ہے۔ روٹر رائس کے انجینئر اور سائنس داں اس ماٹیکروری ایکٹر پروگرام پر کام کررہے ہیں جس کا مقصد یہ جانچ کرنا ہے کہ کششِ ثقل میں چاند پر ایک مستقل مین بنانے کے لیے نیوکلیائی توانائی کا استعمال کیسے کیا جاسکتا ہے۔ کمپنی کے ماہرین نے توقع ظاہر کی ہے کہ ماٹیکروری ایکٹر چاند پر انسانوں کے طویل قیام، مواصلاتی رابطوں اور وہاں تجربات کرنے کے لیے درکار توانائی فراہم کرے گا۔ روٹر رائس نے ماٹیکروری ایکٹر کی تیاری کے لیے 2029 کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے میں کمپنی نے اوکسفرڈ کے علاوہ، ہنٹنگڈن، شیفلڈ اور یونیورسٹی آف برائٹن کے ماہرین کی خدمات بھی حاصل کی ہیں۔ برطانوی وزیر سائس نے اس منصوبے کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ سائنسی محاذ پر برطانیہ کے ایک بڑی طاقت ہونے کی ایک اور دلیل ہے۔ برطانوی خلائی ایجنسی کے چیف ایگزیکٹیو ڈاکٹر پاؤل بیٹ کا کہنا تھا کہ روٹر رائس کی یہ پیشرفت چاند پر مستقل انسانی موجودگی کو یقینی بنانے کی بنیاد رکھے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ملکی خلائی شعبے کو بھی وسعت ملے گی اور یہاں ملازمت کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

Milap

باورچی خانے کے مصالحے جو اندرونی جلن ختم کرسکتے ہیں

میتھی دانے، الائچی، ہلدی اور دارچینی انفلیمیشن ختم کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں

لندن: جسمانی اندرونی جلن یا سوزش (انفلیمیشن) اگر مسلسل جاری رہے تو یہ کئی امراض کی وجہ بن سکتی ہے۔ دنیا بھر میں اسے دور کرنے کے لیے مہنگی ترین ادویہ استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن آپ کے باورچی خانے میں ایسے خزانے موجود ہیں جن کا باقاعدہ استعمال انفلیمیشن کم کرسکتا ہے۔ جسمانی جلن بتاتی ہے کہ بدن میں کوئی گڑبڑ ہے اور وہاں اضافی خلیات بھی نہ ہی کام پر لگے ہیں۔ اس طرح دیرینہ جلن امراض قلب، اعضا کی خرابی اور کینسر تک کی وجہ ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات اسے خطرے میں جسم کی اندرونی گھنٹی بھی کہتے ہیں۔ باورچی خانے میں موجود عام اشیا یہ ہیں جو سوزش کم کرسکتی ہیں۔

ہلدی

ہلدی ایک شاندار سپر فوڈ کی شکل میں سامنے آئی ہے کیونکہ گزشتہ دہائی میں اس کے شاندار طبی فوائد سامنے آئے ہیں جن پر خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ ہلدی میں موجود جادوئی اثر اس کے اہم مرکب کرکیومن کی وجہ سے ہے جسے ہلدی سے الگ کرکے کیپسول کی صورت میں بھی فروخت کیا جارہا ہے۔ تاہم اس میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے یہ دل کی حفاظت کرتی، سرطان کو روکتی ہے اور بلڈ پریشر کو بہتر بناتی ہے۔ سب سے بڑھ کر ہلدی اندرونی سوزش کو کم کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

دارچینی

دارچینی ایک جادوئی شے ہے جو ذیابطیس کے علاج میں اپنی افادیت منوا چکی ہے۔ یہ بلڈ پریشر قابو میں رکھتی ہے اور خون کی روانی بڑھاتی ہے۔ دارچینی کی چائے اور اسے گیموں پانی میں ملا کر پینے سے اندرونی سوزش میں بہت افاقہ ہوتا ہے۔

میتھی دانے

میتھی دانوں پر کی گئی تحقیق سے یہ ٹائپ ون اور ٹائپ ٹو ذیابیطس میں بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے لیے ایک چمچہ میتھی دانے ایک گلاس پانی میں ڈال کر رات کو بھگو دیں۔ صبح کو نہار منہ وہ پانی پینے سے اندرونی جلن کم کی جاسکتی ہے۔ میتھی دانے میں موجود اہم کیمیائی اجزا اور فلے وینوئڈز شفائی خزانہ رکھتے ہیں اور یوں کئی امراض سے بچاتے ہیں۔

الائچی ایک عرصے سے بدہضمی دور کرنے میں اکسیر درجہ رکھتی ہے۔ اس میں شامل کئی اہم مرکبات ہیں جو اندرونی جسمانی سوزش کم کرتے ہیں۔

Milap

گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے وقت ہاتھوں سے نکلتا جارہا ہے

Milap

انٹرلیکن: اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں خبردار کیا انسانوں کے ہاتھ سے وقت نکلتا جارہا جانب سے کی جانے والی تحقیق میں کہا چوٹی کے قریب ہے جہاں سے جاسکتا ہے اب بھی بچا جاسکتا مطابق دنیا بھر میں گرین ہاؤس بڑے پیمانے پر کٹوتی کی ہے ورنہ کرہ ارض کا درجہ سیلسیس کی حد سے تجاوز کر میں خبردار کیا گیا ہے کہ درجہ ڈگری کا اضافہ زمین پر انتہائی سب بنے گا۔ ان تباہ کاریوں میں سطح سمندر میں اضافہ ہوگا جس کے مالی کمیری، توانائی اور سیاحت کو شدید معاشی متحدہ کی جانب سے موسمیاتی تغیر پر بنائے جانے والے بین جانے والی رپورٹ میں بتایا گیا کہ متوسط سطح پر گرین ہاؤس گیس کے اخراج کے سب 2081 سے 2100 کے درمیان زمین پر 2.7 ڈگری سیلسیس اضافہ متوقع ہے۔ لیکن اگر یہ اخراج انتہائی کم ہوتا ہے تو یہ درجہ حرارت 1.4 ڈگری جبکہ اگر اخراج انتہائی زیادہ ہوتے تو 4.4 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ ان نتائج سے نبرد آزما ہونے کے لیے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں 2030 تک 48 فی صد 2035 تک 65 فی صد 2040 تک 80 فی صد اور 2050 تک 99 فی صد کٹوتی کرنی ہوگی۔

الگوتی ہیتل (آئی پی سی سی) کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے سیکڑوں سائنس دانوں کی واپسی ممکن نہیں لیکن اس کے اخراج میں رپورٹ میں شروعات کی ضرورت ہے۔ درجہ حرارت 1.5 ڈگری تک رکھا جائے گا۔ رپورٹ میں ایک حرارت نوعیت کے وقوعات کا نتیجے میں زراعت، جنگلات، نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اقوام

ہندوستان کی خواتین ٹیم کا یکروزہ سیریز میں شاندار آغاز

نئی دہلی (ایم این این): وقتی شرما (ناٹ آوٹ ۳۶) اور جیمائمہ روڈریگز (۸۴) کی شاندار پلے بازی کی بدولت ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے پہلے یک روزہ میچ میں انگلینڈ کو ۱۰ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۴ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کیساتھ ہندوستان نے ۳ میچوں کی سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل کرلی۔ وقتی شرما کو شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس طرح ہندوستان نیک روزہ عالمی کپ کی تیاری کا شاندار آغاز کیا۔ ہندوستان کی جانب سے ۹۵۲ رنوں کے ہدف کے تعاقب کرتے ہوئے پرتیکا راول اور سمرتی مندھانا نے پہلی وکٹ کے لئے ۸۴ رنوں کی شاندار شراکت داری کی۔ آٹھویں اوور میں لورین بیل نے سمرتی مندھانا (۸۲) کو آوٹ کر کے انگلینڈ کو پہلی شراکت ہوئی۔ کپتان ہرمن پریت کور اے ران بنا کر آوٹ ہوئیں۔ ہرلین دیول ۷۴ رن بنا کر آوٹ ہوئیں۔ اس کے بعد جیمائمہ روڈریگز اور وقتی شرما کے درمیان ۹۰ رنوں کی اس اہم شراکت کا خاتمہ کیا۔ جبکہ رشا گھوش ۱۰ رن بنا کر آوٹ ہوئیں۔ ہندوستان نے ۸۴ء۲ اوور میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۲۶۴ رن بنا کر میچ ۴ وکٹوں سے جیت لیا۔ وقتی شرما نے ۴۶ گیندوں پر ۴ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ناقابل شکست ۳۶ رن بنائے جبکہ ۴ من جوت کور ۰۲ رنوں کے ساتھ ناٹ آوٹ رہیں۔ انگلینڈ کی جانب سیفالٹ ڈین نے ۲ وکٹیں حاصل کیں جبکہ لورین بیل، صوفی ایکلسٹون اور لورین فائلر نے ایک ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل بدھ کی رات کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کی کپتان نیٹ سائیر برنٹ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور ٹیم نے ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۸۵۲ رن بنائے۔ انگلینڈ کی شروعات خراب رہی اور ابتدائی ۳ وکٹیں صرف ۲۰ رن پر گر گئیں۔ ایمی جونز (ایک) اور ٹیمی بیومونٹ (۵) کو کراتی گوڈنے آوٹ کیا۔ اس کے بعد ایلیس پیری اور کپتان نیٹ سائیر برنٹ نے ۷۱ رنوں کی شراکت قائم کی۔ ۴۴ویں اوور میں شری چارنی نے ڈیوئسن پیرز (۳۵) کو آوٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ صوفیہ ڈنکلی نے انگلینڈ کیلئے سب سے زیادہ ۳۸ رن (۶۹ گیندوں پر) بنائے، جنہیں ۸ من جوت کور نے آخری اوور کی آخری گیند پر بولڈ آوٹ کیا۔ ہندوستان کی جانب سے استھا رانا اور کرانتی گوڑ نے ۲-۲ وکٹیں حاصل کیں جبکہ ۸ من جوت کور اور چارنی نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔

عثمان خواجہ بچوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف بول پڑے

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلوی ٹیسٹ کرکٹر عثمان خواجہ ایک بار پھر غیر ملکی فلسطینیوں اور بچوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف بول پڑے۔ عثمان خواجہ تواتر کے ساتھ بچوں پر ہونے والے ظلم پر آواز بلند کرتے رہتے ہیں، اس بار انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر فلسطینی بچوں پر ظلم سے زخمی ہونے والے بچوں کی ویڈیو اپ لوڈ کی ہے۔ عثمان خواجہ نے کہا کہ یہ دیکھنا مشکل ہے... ایسے جینے کا تصور کریں، اس بربریت اور ظلم کو تم اب بھی دیکھ رہے ہیں جبکہ یوسف نے اسے بچوں کے لیے قہرستان قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو سال ہوگئے اور اب بھی بچے مارے جارہے ہیں، انسانوں کو بھوکا مارا جارہا ہے، ہتھیار انسانی امداد کے مراکز پر حملے کیے جارہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میں اس حوالے سے بولتا رہوں گا اگر ہمارے لیے یہ سب معمول بن گیا

آندریرسل نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ انڈیز کے آل راونڈر آندرے رسل نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا ہے۔ آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کے درمیان آکسفورڈ ۵ میچوں کی ہوم ٹی ۲۰ سیریز کے پہلے ۴ میچ کھیلنے کے بعد رسل کو آخری میچ ہوں گے۔ ۳۷ سالہ رسل کو ۵ میچوں کی سیریز کیلئے ویسٹ انڈیز ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس سیریز کے پہلے ۴ میچ جمائیکا کے سبینا پارک میں کھیلے جائیں گے جو اس آل راونڈر کا ہوم گراونڈ ہے۔ ویسٹ انڈیز کرکٹر نے اپنے ریٹائرمنٹ کی خبر سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے دی۔ آسٹریلیا کے خلاف ویسٹ انڈیز کی ۶۱ رکنی ٹیم میں شامل آندرے رسل ۲ جولائی سے شروع ہونے والی ٹی۔ ۲۰ سیریز کے دوران انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو جائیں گے، وہ گزشتہ سال کے آخر میں انجری کے باعث انگلینڈ کے خلاف ٹیم کا حصہ نہیں بن سکے تھے۔ آندرے رسل ۲ بار کے عالمی چیمپئن ۲۰۱۲ اور ۲۰۱۶ میں آئی سی سی۔ ۲۰ ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ تھے۔ آندرے رسل ویسٹ انڈیز کی نمائندگی کرنے پر شکر گزار ہیں اور انہوں نے ایک دہائی سے زائد عرصے تک قومی جرسی پہننے پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کرکٹ ویسٹ انڈیز سے کہا کہ "لفظ بیان نہیں کر سکتے کہ اس کا میرے لئے کیا مطلب ہے۔ ویسٹ انڈیز کی نمائندگی کرنا میری زندگی کی سب سے قابل فخر کامیابیوں میں سے ایک ہے۔

کرکٹ بورڈ کے پاس کتنا پیسہ ہے؟ میڈیا میں تفصیلات آگئیں

انڈین پریمیئر لیگ بورڈ کے لیے کماؤ پوت بن گئی ہے جس نے گزشتہ مالی سال میں بھارتی بورڈ کے کل بجٹ کا آدھے سے زیادہ حصہ کمایا۔ آئی پی ایل کا مالی سال آئی سی سی کے ریونیو میں 59 فیصد ہے زیادہ کا حصہ رہا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بھارتی بورڈ نے مالی سال 2023-24 میں 9 ہزار 741 کروڑ بھارتی روپے سے زیادہ کمائے، بی سی سی آئی کی کل کمائی میں آئی پی ایل نے 5 ہزار 761 کروڑ کما کر دیے۔ آئی پی ایل کے علاوہ بی سی سی آئی کی آمدنی میں دیگر ذرائع میں 30 ہزار کروڑ کے قریب پیسے پڑے ہیں۔

جوفرا ارچر ایشیز کیلئے انگلینڈ کی ٹیم میں جگہ بنانے کے خواہاں

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے تیز گیند باز جوفرا ارچر، جنہوں نے لارڈس ٹیسٹ میں انگلینڈ کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، اب ہندوستان کے خلاف سیریز کے بقیہ میچوں میں بھی کھیلنے کے خواہشمند ہیں۔ وہ خود کو آسٹریلیا میں ہونے والی آئندہ ایشز سیریز کیلئے حقدار ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ جوفرا آرچر نے ۳ سال بعد ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کرتے ہوئے ۵ وکٹیں حاصل کیں۔ لارڈس میں ان کی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے اینڈرسن۔ تینڈلکر ٹرافی میں دو اکیس کی برتری حاصل کر لی ہے۔ تاہم، انگلینڈ اب بھی جوفرا ارچر کے ورک لوڈ کے متعلق مینجمنٹ ڈائریکٹر وب کی کہنا تھا کہ ہمیں محتاط رہنا ہوگا، کیونکہ وہ کہنی کی چوٹ اور کمر کی تکلیف کے باعث طویل عرصے تک میدان سے دور رہے ہیں۔ جوفرا آرچر نے کہا "اگر ہم انتظام یہ مجھے موقع دے تو میں ہم انڈیا کیخلاف باقی ۳ میچوں میں کھیل سکتا ہوں۔ میں یہ سیریز نہیں ہارنا چاہتا۔ میں نے ای سی بی کے فیچنگ ڈائریکٹر وب کے ساتھ تھا کہ میں ٹیسٹ سیزن اور ایشز کھیلنا چاہتا ہوں۔" جوفرا آرچر نے کپتان بین اسٹوکس اور ہیڈ کوچ برینڈن میکولم کی قیادت میں ٹیسٹ ٹیم میں واپسی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ٹیسٹ کرکٹ وہ فارمیٹ ہے جس میں واپسی میں سب سے زیادہ وقت لگتا ہے۔ میں گزشتہ کچھ برسوں سے صرف ون ڈے اور ٹی۔ ۲۰ کرکٹ ہی کھیل رہا تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ میکولم کی سوچ والی یہ ٹیم اسی انداز میں کرکٹ کھیلتی ہے جیسا میں پسند کرتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ میں واپسی کے لئے اور انتظار نہیں کرسکتا تھا۔ تیز گیند بازی کرنا اچھا لگتا ہے لیکن سب سے ضروری بات وکٹ لینا ہے۔" جوفرا آرچر کے ٹیسٹ کریئر پر نظر ڈالیں تو وہ میں ہاتھ کے اس تیز گیند باز نے ۴۱ میچوں میں ۷۴ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ آرچر ٹیسٹ انگلینڈ میں ۳ بار پانچ یا اس سے زیادہ وکٹیں لے چکے ہیں۔ جہاں ٹیم انڈیا کیخلاف موجودہ سیریز کی بات ہے تو ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان چوتھا ٹیسٹ ۳۲ جولائی سے مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ میں کھیلا جائے گا۔

بنگلہ دیش کی سری لنکا کیخلاف تاریخی کامیابی

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش نے سری لنکا کو ۳ ٹی۔ ۲۰ میچوں کی سیریز میں دو ایک سے شکست دے کر تاریخ رقم کر دی۔ یہ پہلا موقع ہے جب بنگلہ دیش نے سی ٹی۔ ۲۰ سیریز میں سری لنکا کو ہرایا ہے۔ سیریز کے تیسرے اور فیصلہ کن ٹی۔ ۲۰ میچ میں سری لنکا نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۷ وکٹوں کے نقصان پر صرف ۲۳۱ رن بنائے تھے۔ جواب میں بنگلہ دیش کی ٹیم نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف ۲ وکٹیں گنوا کر ہدف حاصل کر لیا اور ۸ وکٹوں سے یہ مقابلہ جیت کر سیریز اپنے نام کر لی۔ بنگلہ دیش نے پہلی بار ٹی۔ ۲۰ انٹرنیشنل سیریز میں سری لنکا کو شکست دی ہے۔ لٹن داس کی کپتانی میں بنگلہ دیش نے یہ قابل ذکر کارنامہ انجام دیا۔ میچ میں سری لنکا کی جانب سے تھنم نسانکا نے سب سے زیادہ ۶۴ رن بنائے جبکہ آخر میں واسن شنا کا نے ۵۳ رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ کامیندو مینڈس نے بھی ۳۱ رنوں کا تعاون دیا تاہم سری لنکا کے دیگر بیلے باز نمایاں کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے۔ ۲۳۱ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیش کی شروعات شاندار رہی۔ اگرچہ اوپنر پرویز حسن ایمن صفر پر آوٹ ہو گئے مگر اس کے بعد تنزید حسن نے طوفانی انگز کھیل کر سری لنکا کی ٹیم کو بیک فٹ پر دھکیل دیا۔ تنزید حسن نے ۴۷ گیندوں پر ۳۵ رنوں کی ناقابل شکست اننگز کھیلی جس میں ایک چوکا اور ۲ چھکے شامل تھے۔ کپتان لٹن داس نے بھی ۴۲ گیندوں پر ۲۲ رن بنائے جس میں ۲ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ ان کے علاوہ، قوید پرویز بھی ایک چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ ۳ رن بنائے۔

رانیا راؤ کو سونے کی اسمگلنگ کے کیس میں ایک سال قید کی سزا سنادی گئی

نئی دہلی (ایم این این): بھارت کی کناڈا فلموں کی اداکارہ رانیا راؤ کو سونے کی اسمگلنگ کے کیس میں ایک سال قید کی سزا سنادی گئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق عدالت نے 32 سالہ اداکارہ کی ضمانت کی درخواست بھی مسترد کردی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اداکارہ COFEPOSA ایکٹ کے تحت کم از کم ایک سال تک جیل میں رہنا پڑے گا۔ اداکارہ رانیا راؤ کو دوماں سال مارچ میں رنگے ہاتھوں 14 کلوگرام سے زائد سونے کی اسمگلنگ کے جرم میں گرفتار کیا گیا تھا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) کے اہلکاروں نے کناڈا اداکارہ رانیا راؤ کو دوماں ایئرپورٹ پر گرفتار کیا تھا

ڈیویلیرس ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): اس سال کی عالمی چیمپئن شپ آف لیجنڈز (ڈبلیو ایل) میں ۴ سال بعد اے بی ڈیویلیرس کی واپسی دیکھنے کو ملے گی، جس میں یوراج سنگھ، شکھر دھون، ہربھجن سنگھ، بریٹ لی، کرس گیل، کیرون پولارڈ اور ایون مورگن جیسے عالمی لیجنڈز شامل ہوں گے۔ ڈبلیو ایل ہر مقابلہ، ٹار چیمپئن، لیسٹر اور لیڈز میں ۸۱ جولائی سے ۳ اگست تک منعقد کیا جائے گا۔ انگلینڈ اور ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کی طرف سے منظور شدہ موسم گرما کے ایک عظیم الشان ایونٹ میں ماضی کے ہیروز کو اکٹھا کرے گا۔ جمعہ کو ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں انگلینڈ کی کپتان کی کیٹلیے، ڈیجیٹل رسائی اور ہندوستانی کھیلوں کیلئے غیر متزلزل سپورٹ انھیں اس لیگ کیلئے مثالی پارٹنر بناتی ہے جو کرکٹ کی میراث کا جشن مناتی ہے۔ ہم نا قابل فراموش لمحات تخلیق کرنے کیلئے پُرجوش ہیں۔ مقابلہ پاکستان چیمپئن سے ہوگا۔ بالی ووڈ اداکار اور ڈبلیو ایل کے شریک مالک اے جے بوگن نے کہا کہ "ایزمائی ٹرپ میں بطور پرنٹنگ پارٹنر شامل ہونا ڈبلیو ایل کیلئے ایک بہت بڑی جیت ہے۔ ان کا مضبوط کنزیومر

پرینکا چوپڑہ نے بالی ووڈ سے ہالی ووڈ تک خوب نام کمایا

نئی دہلی (ایم این این): پرینکا چوپڑہ ۱۸ جولائی ۱۹۸۲ کو جمشید پور، بہار جھارکھنڈ میں پیدا ہوئی تھیں۔ سابق مس ورلڈ اور بالی ووڈ اداکارہ پرینکا چوپڑہ کی شہرت اب بالی ووڈ سے نکل امریکہ بلکہ پوری دنیا تک پہنچ چکی ہے۔ ۲۰۱۵ء میں بالی ووڈ فلم باجی راو مستانی میں شاندار پرفارمنس سے بڑھ کر انہیں امریکی ٹی وی شو کوانٹیکو (Quantico) سے عالمگیر پہچان ملی ہے۔ ایک ہندوستانی اداکارہ کی حیثیت سے امریکی ٹی وی سیریز میں مرکزی کردار ادا کرنا ان کے لیے ایک منفرد اعزاز ہے۔ امریکہ کے اہم شہروں میں مل بورڈز پر پرینکا چوپڑہ کی تصاویر آویزاں نظر آتی ہیں۔ پرینکا کو اس ذرا سے عرصے میں چوالس ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ ۲۰۱۵ء میں انہیں ایک امریکی اخبار نے ٹوئٹر پر بھارت کی متمول ترین شخصیت قرار دیا۔ پرینکا ۲۰۱۶ء میں معروف میگزین ایلے (Elle) کے لیے ہر ماہ باقاعدہ کالم بھی لکھتی ہیں۔ ایک برطانوی میگزین ایسٹرن آئی کی جانب سے گزشتہ ۱۰ برسوں میں ۴ مرتبہ انہیں ایشیا کی پرکشش ترین خاتون قرار دیا جاچکا ہے۔ خیال رہے کہ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں رونما ہوا جب وہ اپنی کامیابی کے آسمان پر ہیں۔ لیکن ۱۳ سال قبل بھی انھوں نے یہ اعزاز حاصل کیا تھا کہ ابتدائی دنوں میں انھیں کئی بار اپنی رنگت کی وجہ سے سخت تبصرے برداشت کرنا پڑے تھے۔

ہندوستان مانچسٹر میں بمراہ کو ٹیم میں شامل کریگا!

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان جاری ٹیسٹ سیریز کا فیصلہ کن مرحلہ پنچ کنی ہے۔ ایسے میں ۳۲ جولائی سے مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ میدان پر شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ میں ہندوستانی ٹیم انتظامیہ جسپریت بمراہ کو کھلانے پر "داؤ لگا سکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوایشے نے کہا کہ بمراہ کے کھیلنے کے حوالے سے آخری فیصلہ ٹیسٹ سے ایک دن پہلے کیا جائے گا۔ اس سیریز کے آغاز سے قبل ہی کوچ گوتم گمبھیر نے واضح کر دیا تھا کہ بمراہ کو سیریز میں ۳ میچ کھلائے جائیں گے تاکہ ان کا ورک لوڈ متوازن رہے۔ ایسے میں بمراہ لیڈز اور لارڈس ٹیسٹ میں کھیلے جبکہ برمنگھم میں انہیں آرام دیا گیا تھا۔ لارڈس میں شکست کے بعد اگر ہندوستانی ٹیم مانچسٹر میں کسی قسم کا خطرہ مول نہیں لینا چاہتی تو ایسے میں یہ مانا جارہا ہے کہ بمراہ کے حوالے سے ٹیم کی حکمت عملی بدل سکتی ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے جمعرات کو لنچ ٹیم میں پریکٹس سیشن میں حصہ لیا۔ ڈوایشے نے کہا "ہم مانچسٹر میں آخری فیصلہ لیں گے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہمیں آخری ٹیسٹ میں سے کسی ایک کے لئے بمراہ دستیاب ہیں۔ چنانچہ سیریز اب فیصلہ کن موڑ پر ہے، ایسے میں ان کی واپسی کا امکان مضبوط ہے۔ لیکن ہمیں کئی پہلوؤں کو ذہن میں رکھنا ہوگا، جیسے وہاں کتنے دن کا کھیل ہو سکتا ہے، ہماری جیت کا امکان کس احتراج سے بڑھے گا اس کے علاوہ اوول ٹیسٹ کو بھی ذہن میں رکھنا ہوگا۔ ارشدیپ کو چوتھے ٹی پریکٹس سیشن کے دوران ٹیم انڈیا کو فکر بھی لاحق ہوئی۔ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ کو پریکٹس کے دوران گیند روکنے کی کوشش میں ہاتھ پر چوٹ لگ گئی۔ ان کی انگلیوں پر کٹ آیا ہے اور میڈیکل ٹیم انہیں فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس لے گئی۔ ڈوایشے نے کہا کہ سائی سُدھرسن کی گیند کو روکتے وقت ارشدیپ کے ہاتھ پر کٹ آیا ہے۔ اب دیکھنا ہوگا کہ انہیں ٹانکے لگانے کی ضرورت پڑتی ہے یا نہیں کیونکہ اس سے اگلے کچھ دنوں کی منصوبہ بندی پر اثر پڑے گا۔ سراج کو بھی ورک لوڈ مینجمنٹ کی ضرورت ہے۔ انہیں اب تک ۱۳۱ اوورز پھینکنے والے محمد سراج کے ورک لوڈ کے تعلق سے بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ سراج اب تک ۱۹۰۱ اوورز پھینک چکے ہیں اور مسلسل شدت سے گیند بازی کر رہے ہیں۔ ڈوایشے نے کہا کہ "سراج جیسا تیز گیند باز ہونا ہمارے لئے خوش قسمتی کی بات ہے۔ وہ ہمیشہ دل سے کھیلتے ہیں

پاکستان کی ویمن ہاکی امپائر بینش حیات نے ایک اور فائنل سپروائز کرنے کا اعزاز حاصل کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کی پہلی اور واحد ایف آئی ایچ انٹرنیشنل ویمن ہاکی امپائر بینش حیات نے ایک اور فائنل سپروائز کرنے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ انہوں نے چین میں انڈر 18 ایشیا کپ کے ویمن ایونٹ کا فائنل سپروائز کیا۔ بینش حیات کا کہنا ہے کہ وہ کانسن وٹھ گیمز اور ایشین گیمز کے میچز سمیت 80 سے زائد انٹرنیشنل میچز میں امپائرنگ کر چکی ہیں اور اب خواہش ہے کہ اولمپکس میں پاکستان کی نمائندگی کروں۔ وہ کہتی ہیں کہ پاکستان ویمن ٹیم کے نہ ہونے کا دکھ ہوتا ہے، ہر کوئی پوچھتا ہے کہ پاکستان ویمن ٹیم کہاں ہے۔ انٹرنیشنل ویمن ہاکی امپائر بینش حیات نے جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چین میں ایک اور فائنل سپروائز کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے، پاکستان کی انٹرنیشنل ایونٹ میں نمائندگی کرنا ہمیشہ فخر کی بات ہوتی ہے، مجھے ایشین گیمز کے بعد ایک طویل وقفے کے بعد ایونٹ ملا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,